تعویذ گنڈوں اور

جنّات وجادو کا علاج

(جو آپ خود بھی کر سکتے ہیں)

تالیف وپیشکش

ابوعدنان محمد منیر قمر

ترجمان سپریم کورٹ الخبر (سعودی عرب)

ترتیب وتدوین

آنسہ نبیلہ قمر

ناشر

توحید پبلیکیشنز جدید، بنگلور (انڈیا)

http://www.ahya.org - Authentic Islamic Resources and Information

جملہ حقوق محفوظ ہیں

☆ نام کتاب : جنّات وجادووغیرہ کا علاج

☆ تالیف وپیشکش : ابوعدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

☆ ترتیب وتدوین وکمپوزنگ : آنسہ نبیلہ قمر .

☆ طبع اوّل : ۱۴۲۳ھ - ۲۰۰۲ء .

☆ ناشر : توحید پبلیکیشنز .

ہندوستان میں ملنے کے پتے

1) توحید پبلیکیشنز، بنگلور، انڈیا .

2) چار مینا پک اسٹور، چار مینار روڈ، شیواجینگر ، بنگلور

http://www.ahya.org - Authentic Islamic Resources and Information

فهرستِ مضامین

http://www.ahya.org - Authentic Islamic Resources and Information



بسم اللّٰہِ الرحمان الرحیم

عرضِ مؤلف

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ ،وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ،وَأَشْهَدُ أَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ .أَمَّا بَعْدُ :

قارئینِ کرام ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اذکار اور دعاؤں کے موضوع پر ہماری ایک ضخیم و تفصیلی کتاب ''مسنون ذکرِ الٰہی'' کئی بار چھپ چکی ہے۔ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔جس میں قرآن کریم اور صحیح و حسن درجہ کی چار سو سے زیادہ دعائیں موجود ہیں۔جبکہ زیرِ نظر رسالہ عام دعاؤں اور اذکار پر مشتمل نہیں بلکہ جیسا کہ اسکے نام سے ہی ظاہر ہے۔اسکا موضوع ذرا مخصوص ہے۔

سببِ تالیف :

یہ دراصل ہماری اُن ریڈیائی تقاریر کا مجموعہ ہے جو ہم نے اپنے ہفتہ وار ریڈیو پراوگرام ''اسلام اور ہماری زندگی'' میں ماہ جمادیٰ الثانیہ وشوال ۱۴۲۳ھ، ۲۰۰۲ء میں سعودی ریڈیو (مکہ مکرمہ) سے نشر کی تھیں،انہیں ہماری لختِ جگر آنسہ نبیلہ قمر نے ترتیب دے کر کمپیوٹر پر کمپوز بھی کر دیا ہے۔

فجزاها الله في الدارين خيراً ووفقها للمزيد۔

اس موضوع کو ترتیب دے کر سعودی ریڈیو مکہ مکرمہ سے نشر کرنے کا سبب صرف یہ تھا کہ آج

ہمارے ممالک میں یہ سلسلہ بھت پھیل چکا ہے اور اسکے معالجین یا عامل حضرات کی غالب اکثریت دوکان دار ٹائپ لوگوں کی ہے جو مال وایمان دونوں کیلئے سخت نقصان دہ ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ لوگ خود ان نورانی دعاؤں اور طبِّ نبوی کی دواؤں کو استعمال کر کے اپنا اور اپنے اعزّ اء و اقارب کا علاج خود کریں۔

اسی طرح بعض لوگ وہاں سے تعویذ گنڈے کرواتے دھاگے نقش اور دوسری چیزیں لائے، انھیں باندھتے اور اپنے گھروں اور دوکانوں یا دفتروں میں لٹکاتے ہیں وہ بھی اُن چیزوں سے جان چھڑا سکتے ہیں اور ہماری اس کتاب میں درج نورانی دعاؤں اور دواؤں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

یہاں اس بات کو ذہن نشین کرلیں کہ قرآنِ کریم اور صحیح احادیثِ رسول ﷺ سے ثابت شدہ اذکار اور دعائیں پڑھ کر اور طبِّ نبوی کی بعض دوائیں استعمال کر کے ہر شخص تعویذ گنڈوں جنّوں اور جادو کے اثرات سے محفوظ رہ سکتا ہے، اور اگر بدقسمتی سے کوئی ان میں سے کسی کا شکار ہو گیا ہو تو تو وہ خود یا اسکے اعزّ اء و اقارب بھی ان اذکار و دعاؤں سے اس کا علاج کر سکتے ہیں، اور اسکا جنّ و جادو نکال سکتے اور تعویذ و گنڈوں یا آسیب و مرگی کے اثرات زائل کر سکتے ہیں۔

اس کیلئے ''دوکانداروں'' کے جال میں پھنسنا ضروری نہیں ہے۔

اَللّٰھُمَّ اشْفِ مَرْضَانَا وَ مَرْضَیٰ الْمُسْلِمِینَ . والسلام علیکم ورحمہ اللہ وبرکاتہ.

1422/12/28ھ — **ابو عدنان محمد منیر قمر** ترجمان سپریم کورٹ، الخبر

2002/3/13ء — وداعیہ متعاون، مراکز دعوت وارشاد

الخبر، الظہران، الدمام (**سعودی عرب**)

بسم اللّٰہِ الرحمان الرحیم

کچھ کم بخت لوگ ایسے ہیں جنھوں نے الٰہی صفات کا دعویٰ کر رکھا ہے ایسے نجومیوں اور جادوگروں نے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کیلیئے بڑے پُرکشش بورڈ آویزاں کر رکھیں ہوتے ہیں جن پر کچھ اس قسم کی عبارتیں لکھی ہوتی ہیں :

چالیس سالہ تجربہ کار، جو چاہو سو پوچھو، محبت میں ناکامی رشتے میں رکاوٹ، اولادنرینہ کا تعویذ، محبوب آپ کے قدموں میں، کیس میں جیت کس کی؟ وغیرہ

ایسے کفریہ وشرکیہ دعوے کرنے والے نجومیوں، جادوگروں اور پیروں سے اپنے ایمان وآبرو اور جیبیں بچائیں۔

یہاں اس بات کو ذہن نشین کرلیں کہ قرآنِ کریم اور صحیح احادیثِ رسول ﷺ سے ثابت شدہ اذکار اور دعائیں پڑھ کر ہر شخص جنّوں اور جادو سے محفوظ رہ سکتا ہے، اور اگر بدقسمتی سے کوئی ان میں سے کسی کا شکار ہو گیا ہو تو وہ خود یا اسکے اعزّ اء وا قارب بھی ان اذکار ودعاؤں سے اس کا علاج کر سکتے ہیں، اور اسکا جنّ وجادو نکال سکتے اور آسیب ومرگی زائل کر سکتے ہیں۔

علاجِ شرعی :

شرعی علاج یا دم جھاڑ کیلیئے درجِ ذیل تین شرطوں کا وجود ضروری ہے :

1) دَم، کلام اللہ، اسماءِ حسنٰی اور صفاتِ الٰہیہ سے کیا جائے۔

2) عربی زبان یا کسی دوسری معروف زبان میں ہو، جسے ہر کوئی سمجھ سکتا ہو۔

3) اس بات کا اعتقاد ہو کہ یہ دَم بذاتِ خود مؤثر نہیں، بلکہ تاثیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوگی۔

اگر کسی دَم میں یہ تینوں شرائط پائی جائیں تو اس کے جائز ہونے پر تمام علماءِ امت کا اجماع ہے۔(۱)

البتہ کسی جادوگر سے علاج کروانا جائز ہی نہیں، کیونکہ جادو کرنے اور جادو کروانے والے کو تو نبی ﷺ نے اپنی امت سے ہی خارج قرار دیا ہے۔(۲)

ایسے ہی کسی کاہن و نجومی کے پاس جانا اور اس سے علاج کروانا بھی ہرگز روا نہیں ہے۔ کیونکہ انکے پاس جانا اور انکی بات کی تصدیق کرنا شریعت سے کُفر کرنا ہے۔(۳)

فرشتوں یا جنّوں کے نام اور انبیاء وصالحین کے نام سے دَم کرنا شرک اور سخت ناجائز ہے۔

گھر کا کوئی فرد یا جو بھی دَم کرے، اسکا عقیدہ صحیح، نیّت خالص، مقصد نیک ہو، وہ اللہ کا تابع فرماں، گناہوں سے دور، حرام سے گریزاں، مریض کے اسرار و بھید ظاہر نہ کرنے والا ہو، اور دم کے بہانے کسی کو بے پردہ نہ کرے اور نہ ناجائز خلوت اختیار کرے، مریض اور اسکے گھر والوں کی حوصلہ افزائی اور تطییبِ خاطر کرے، انہیں ڈرائے دھمکائے نہیں اور نہ انکی دل شکنی کرے۔ غرض مریض اور معالج دونوں کا نمازی ہونا حصولِ غرض کے لئے ضروری ہے۔ (۴)

دشمنانِ دین و دولت :

آج کل برِّصغیر میں جادوگروں، شعبدہ بازوں، تعویذ گنڈے اور ٹُونے ٹوٹکے کرنے والوں کی بڑی کثرت ہوگئی ہے، جو لوگوں کو الّو بنا بنا کر انکی جیبیں اور ایمان لوٹ رہے ہیں، ان سے بچنے کی ضرورت ہے۔ اس ٹولے کو پہچاننا کوئی مشکل امر نہیں، آپ چند باتیں ذہن میں رکھیں اور جس کے بارے میں پتہ چلے کہ وہ ایسا کرتا ہے، اُسے اُسی دشمنِ ایمان گروہ کا فرد سمجھیں۔

1) مریض کی ماں یا ماں باپ دونوں کا اور مریض کا نام پوچھے۔

2) مریض کی قمیض، رومال، نقاب یا کوئی دوسرا کپڑا طلب کرے۔

3) کوئی ایسا جادوئی طلسم بڑبڑائے جو سمجھ میں نہ آتا ہو اور نہ ہی اس کا معنیٰ معلوم ہو سکے۔

4) مختلف خانوں اور نقشوں پر مشتمل تعویذات وغیرہ دے۔ جن میں حروف، کلمات یا عدد لکھے ہوتے ہیں، ویسے وہ اس بات کی تاکید کر دیتے ہیں کہ ان کے دیئے ہوئے تعویذات کو کھولنا ہرگز نہیں ورنہ پتہ نہیں کیا سے کیا ہو جائے گا۔

5) کسی غیر شرعی امر کا مطالبہ کرے، مثلاً یہ کہ اتنے [عموماً ۴۰] دنوں تک پانی کو چھونا بھی نہیں، نہ وضوء کے لئے اور نہ غسل کے لئے، اور نہ ہی کسی سے مصافحہ کرنا ہے، اور بعض عامل ایک مقررہ مدت کے لیئے کسی سے بھی ملنا جُلنا بند کروا دیتے ہیں۔

6) گھر میں یا کسی خاص جگہ دفن کرنے کے لئے کچھ دے، یا کوئی جانور ذبح کر کے اسے دفن کرنے کا کہے۔

7) جادو کے طلسم لکھے [تیڑھی ترچھی لکیریں مارے]۔

8) مریض کو [کاغذ] کی بتیاں دے، جنہیں جلا کر دھونی لینے کا کہے۔

اپنا علاج خود کریں :

غرض جیسا کہ پہلے بھی اشارہ کیا جا چکا ہے کہ اپنا علاج یا اپنے کسی عزیز کا علاج ودَم آپ خود بھی کر سکتے ہیں بلکہ خود ہی کریں۔ اسمیں کوئی امرِ مانع نہیں ہے اور جہاں تک تعلق ہے اس افواہ کا کہ اسکے لیئے کسی عاملِ کامل کی اجازت کی ضرورت ہوتی ہے، یہ ہوتا ہے اور وہ ہوتا ہے، تو یہ سب محض ڈھکوسلہ ہے، حقیقت نہیں۔

البتہ یہ بات ضروری ہے کہ مریض دینی ونفسیاتی طور پر قوّی ہو اور معالج ومریض دونوں کا ہی

عقیدہ وعمل صحیح ہو،اوراللہ کی ذات پر بھر پورتوّکل ہو،اورساتھ ہی انہیں اس بات کا یقین وعقیدہ ہو کہ قرآن،مومنوں کے لیئے شفاءورحمت ہے۔(بنی اسرائیل:۸۲)

اگر ایسا ہوگیا تو ان شآء اللہ شفاء و رحمتِ الٰہی حاصل ہوگی اورتعویذ گنڈوں ،جنّات و جادو ،بھوت وپریت اورآسیب ومرگی سب کےاثرات زائل ہوجائیں گے ۔

وَاللّٰہُ ھُوَ الشَّافِيْ ۔

http://www.ahya.org - Authentic Islamic Resources and Information

بسم اللّٰہِ الرحمان الرحیم

تعویذ گنڈوں، جنّات وآسیب اورمِرگی وسایہ کا علاج

انسان کی تخلیق مٹی سے،اور جنّوں کی تخلیق آگ سے ہوئی ہے۔(۵)

البتہ ان دونوں کو،ہی اللہ نے اپنی عبادت کے لیئے پیدا فرمایا ہے۔(۶)

جنّ کا معنیٰ ''پوشیدہ'' ہے،اور ہم انہیں نہیں دیکھ سکتے ،البتہ وہ ہمیں دیکھ سکتے ہیں۔(۷)

اور تخلیق کے اعتبار سے جنّ ،انسان سے بھی پہلے ہیں۔(۸)

اِن قرآنی تصریحات کی طرح ہی نبیﷺ نے فرمایا ہے کہ فرشتے نور سے،جنّ نار [آگ] سے اور آدم علیہ السلام خاک سے پیدا کیئے گئے تھے۔(۹)

جنّوں کی تین قسمیں ہیں :

1) ہوا میں اڑنے والے۔

2) سانپوں اور کتّوں کی شکل میں پھرنے والے۔

3) ڈیرہ لگانے اور کوچ کر جانے والے۔(۱۰)

جنّ شکلیں بدل کر کبھی انسان،حیوان،سانپ،بچّھو،اونٹ،گائے،بکری،گھوڑا،خچر،گدھا اور کبھی پرندہ بن سکتے ہیں۔(۱۱)

اور اکثر اوقات وہ کالے کتّے اور کالی بلّی کی شکل اختیار کرتے ہیں، کیونکہ کالا رنگ شیطانی قوّتوں کیلیئے زیادہ موزوں ہے۔(۱۲)

جنّات کے رہنے کے مقامات :

جنّ ریتلے صحراؤں، کھلے جنگلوں پہاڑی وادیوں اور گھاٹیوں (صحیح مسلم مع النووی ۱۷۰/۴) کوڑے کرکٹ کے ڈھیروں، گندی جگہوں اور بیت الخلاء یا پاخانہ گاہوں [ٹائیلٹس] میں پائے جاتے ہیں (۱۳) اسی طرح یہ دراڑوں، غاروں، بلوں (۱۴) ہمارے گھروں (۱۵) اونٹوں کے باڑوں (۱۶) قبرستانوں، متروک مکانوں یا کھنڈرات (۱۷) اور بازاروں میں عام ہوتے ہیں (۱۸)۔

جنّات کے منتشر ہونے کے اوقات :

شام، سورج غروب ہونے سے لیکر ایک گھڑی رات گزرنے تک جب تک کہ خوب تاریکی و اندھیرا رہتا ہے، یہ جنّات کے منتشر ہونے یا پھیلنے کے اوقات ہیں۔ اِسی لیئے اس وقت نبی ﷺ نے بچوں کو گھروں میں روک کر رکھنے کا حکم فرمایا ہے۔ (۱۹)

وقوعِ جنّات وآسیب سے پہلے احتیاطی تدابیر :

جنات وآسیب کے وقوع سے پہلے چند احتیاطی تدابیر کا اختیار کرنا ضروری ہے، مثلاً:

توحیدِ خالص کا عقیدہ اپنایا جائے۔

شرک وبدعات کی تمام الائشوں سے بچا جائے۔

ہر معاملہ میں اللہ کا تقویٰ اختیار کیا جائے، اور اسی کی طرف رجوع کیا جائے۔

کتابُ اللہ اور سنّتِ رسول ﷺ پر عمل کو حرزِ جان بنایا جائے۔

اللہ پر بھرپور اعتماد وتوکّل اور ہر معاملہ اُسی کے سپرد کیا جائے۔

گناہوں کو ترک کر کے توبۂ نصوح کی جائے۔

تمام فرائض وواجبات کو ادا کیا جائے۔

ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی جائے۔

عملِ صالح اور اللہ کے دین پر استقامت اختیار کی جائے۔

عام نمازوں اور خصوصاً نمازِ فجر وعصر کی پابندی کی جائے۔

صدقہ خیرات کرتے رہیں۔

گھروں میں تصاویر (فوٹو) اور تماثیل (شوپیس کی شکل میں سٹیچو) نہ رکھے جائیں۔

قرآن کریم کی تلاوت کو عادت بنایا جائے۔

ذکرِ الٰہی کا وِرد رکھا جائے۔

رزقِ حلال کھائیں اور حرام روزی سے بچیں۔ (۲۰)

جنّات وآسیب اور مرگی وسایہ سے بچنے کی دعائیں اور طریقے :

یہاں یہ بات پیشِ نظر رہے کہ جنّ، آسیب، سایہ اور مرگی (طبّی مرگی چھوڑ کر) سب جنّات کے اثرات اور انکے ہی مختلف نام ہیں، کیونکہ جادو کے ذریعے کسی میں داخل کیئے گئے جنّ والے شخص پر جب قرآن پڑھا جائے تو اس مریض کو مرگی جیسا دورہ پڑے گا اور اسکی زبان سے جنّ بولنے لگے گا، اُسے رعشہ جیسی کپکپی شروع ہو جائے، گی یا سر، معدے یا سینے میں درد شروع ہو جائے گا، یا ہاتھ پاؤں سُن ہونے لگیں گے۔ غرض ان سب سے بچنے کی دعائیں اور طریقے درجِ ذیل ہیں:

۱) بکثرت تعوّذ: **أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ** یا پھر **أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ** پڑھنا ۔(۲۱)

۲) بکثرت **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ** پڑھنا حتیٰ کہ سواری (یا خود بندہ) ٹھوکر کھائے، (دروازہ کھولے، کوڑا کرکٹ پھینکے) تب بھی **بِسْمِ اللّٰهِ** ... پڑھے۔(۲۲)

۳)سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرنا۔(۲۳)

۴)سورۃ البقرۃ کی تلاوت کرنا۔(۲۴)

۵) آیۃ الکرسی (البقرۃ:۲۵۵) کی صبح وشام تلاوت، ہر فرض نماز کے بعد اور سونے سے پہلے بھی اسکی تلاوت کرنا۔(۲۵)

۶)سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتوں کی تلاوت کرنا۔(۲۶).

۷)معوّذات یعنی قرآنِ کریم کی آخری تین سورتوں (الاٗخلاص ،الفلق ،النّاس) کی روزانہ تین تین مرتبہ تلاوت کرنا ۔(۲۷)، ان تینوں سورتوں کو صبح بعد نمازِ فجر تین مرتبہ اور شام بعد نمازِ مغرب تین مرتبہ پڑھیں ۔(۲۸)

غرض قرآنِ کریم کی تلاوت بلا ناغہ ہونی چاہیئے جو اس سلسلہ میں بنیادی علاج ہے۔ (۲۹)

۸) تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام ابوداوٗد و ترمذی میں وارد یہ دعاء پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ .

''اللہ کے نام سے،جسکا نام لینے کے بعد زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاسکتی ،اور وہ سننے والا جاننے والا ہے'' .(۳۰)

۹)دن ہو یا رات کسی کھیت میں جائیں یا صحرا میں ڈیرہ لگائیں اور سمندر میں ہوں یا فضا میں، صحیح مسلم کی یہ دعاء ضرور پڑھ لیں۔ نہ جنّ چمٹے گا نہ جادو اثر کرے گا اور نہ ہی کوئی زہریلا کیڑا کاٹے گا۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ .

''میں تمام مخلوقات کے شرّ سے اللہ کے کلمات کے ساتھ اسکی پناہ مانگتا ہوں''.(۳۱)

۱۰) جب رات کو (یا کسی بھی وقت) گھبراہٹ اور ڈر محسوس ہو، تو اللہ تعالیٰ نے شیطانوں سے اللہ کی پناہ مانگنے کا حکم فرمایا ہے (۳۲) اور ابوداؤد و ترمذی کی ایک حدیث میں نبی ﷺ نے اللہ کی پناہ مانگنے کا طریقہ بتاتے ہوئے یہ دعاء پڑھنے کا حکم فرمایا ہے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ

''میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ اسکے غضب و ناراضگی اور اسکے بندوں کے شرّ اور شیطانوں کی شرارتوں اور اُن کے حاضر ہونے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں''.(۳۳)

۱۱) صحیح بخاری و مسلم میں ہے اگر کسی نے روزانہ ایک سَو (۱۰۰) مرتبہ یہ ذکر کرلیا، تو اسے ہر روز دس غلام آزاد کرنے، سو نیکیاں کمانے اور سو گناہ مٹانے کا اجر ملے گا اور شام ہونے تک پورا دن وہ (جنّ و) شیاطین سے محفوظ رہے گا، وہ ذکر یہ ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ،وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ .

''اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں ہے۔ اسکا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہی اور ہر طرح کی تعریف صرف اُسی کے لیئے ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے''.

اور اسی حدیث میں یہ بھی ہے کہ اگر کسی نے ایک دن میں سو (۱۰۰) مرتبہ یہ کہا:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ .

تو اسکے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے، چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔(۳۴)

۱۲) صحیح مسلم میں ہے کہ اگر گھر میں داخل ہوتے، کھانا کھاتے اور گھر سے نکلتے وقت اللہ کا ذکر کرلیں (یعنی متعلقہ دعائیں پڑھ لیں) تو شیطان اپنے ساتھیوں میں اعلان کر دیتا ہے کہ اس گھر

میں نہ تمہارے لیئے رات گزارنے کی جگہ ہے اور نہ ہی کھانے کو کچھ ہے، اور جب گھر میں داخل ہوتے وقت ذکر نہ کریں تو وہ کہتا ہے کہ تمہیں رات بسر کرنے کیلئے ٹھکانا بھی مل گیا اور کھانا بھی میسر آ گیا۔(۳۵)

گھر سے نکلتے وقت کا ایک ذکر دعاء:

ابوداؤد و ترمذی میں گھر سے نکلتے وقت یہ دعاء وذِکر کرنے کا حکم آیا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ، وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ .

''اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر توکّل کیا اور مجھ میں اللہ کی عطا کردہ طاقت وقوّت کے سوا کچھ نہیں ہے''.

اگر گھر سے نکلتے وقت یہ دعاء کرلیں تو اسے کہا جاتا ہے کہ تو کفایت یافتہ و ہدایت یافتہ ہے، اور شیطان اس سے بھاگ جاتا ہے۔(۳۶)

گھر میں داخل ہوتے وقت کا ذکر ودعاء:

اسی طرح ابوداؤد اور معجم طبرانی کبیر میں ہے کہ گھر میں داخل ہوتے وقت یہ دعاء کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَ خَيْرَ الْمَخْرِجِ ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا ، وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا ، وَ عَلَى رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا .

''اے اللہ! میں داخل ہونے اور خارج ہونے کی جگہوں کی بھلائی طلب کرتا ہوں، ہم اللہ کے نام کے ساتھ داخل ہوتے اور اللہ کے نام کے ساتھ ہی نکلتے ہیں اور اپنے رب پر ہی ہمارا توکّل ہے''۔(۳۷)

اور شعب الایمان بیہقی کی ایک حدیث میں ہے کہ ہر گھر میں داخل ہوتے وقت اس گھر والوں

http://www.ahya.org - Authentic Islamic Resources and Information

کوسلام کہو۔ (۳۸)

۱۳) جب کھانا کھانے لگیں تو صحیح بخاری ومسلم میں وارد حدیث کی رو سے یہ کہیں: بِسْــمِ اللّٰـهِ (اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں)۔(۳۹) اور جب شروع میں یہ کہنا بھول جائیں تو کھانے کے دوران یاد آتے ہی ابوداؤد وترمذی میں نبی ﷺ کے بتائے ہوئے یہ کلمات کہیں: بِسْــمِ اللّٰهِ أَوَّلَهٗ وَ آخِرَهٗ (اللہ ہی کے نام کے ساتھ [کھاتا ہوں] اسکے شروع میں اور اسکے آخر میں ۔(۴۰)

اور جب کھانے سے فارغ ہوں تو ابوداؤد وترمذی والی یہ دعاء کریں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَنِیْ هَذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَ لَا قُوَّةٍ ۔

''ہر قسم کی تعریف اس اللہ کیلئے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی بھی طاقت وقوت کے بغیر مجھے یہ کھانا عطا کیا''۔(۴۱)

اسی موقع کی ایک اور دعاء ابوداؤد وترمذی میں یہ بھی آئی ہے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ ۔

''ہر قسم کی تعریف اس اللہ کیلئے ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا''۔(۴۲)

لیکن اسکی سند میں اختلاف ہے۔علاّمہ البانی نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔(۴۳)

جبکہ شیخ عبدالقادر الارناؤوط نے اس حدیث کو''حسن'' لکھا ہے۔(۴۴)

لہٰذا پہلی دعاء کرنا ہی بہتر ہے۔

۱۴) بیت الخلاء میں داخل ہونے لگیں تو صحیح بخاری ومسلم والی یہ دعاء کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ ۔

''اے اللہ! میں خبیث جنّوں اور خبیث جنّیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔(۴۵)

http://www.ahya.org - Authentic Islamic Resources and Information

بعض روایات میں اس دعاء کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ کہنا بھی آیا ہے۔(۴۶)

اور بیت الخلاء سے نکلتے وقت ابوداؤد وترمذی والی یہ دعاء کرلیں:

غُفْرَانَكَ ''اے اللہ! میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں''۔(۴۷)

۱۵)جب کسی پر غصّہ آئے تو صحیح بخاری و مسلم میں نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ یہ دعاء کریں:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْم(۴۸) ''میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطانِ مردود سے''

۱۶) صحیح بخاری و مسلم میں ہے کہ جماع (ہمبستری) کے وقت یہ دعاء کیا کریں، آپ اور آپ کی اولاد جنّ وشیطان سے محفوظ رہے گی :

بِسْمِ اللّٰهِ ،اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا .

''اے اللہ! تیرے نام سے، اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور تو جو اولاد ہمیں عطا کرے، اسے بھی شیطان سے بچا''۔(۴۹)

۱۷) ابوداؤد ونسائی کی ایک ضعیف حدیث میں ہے کہ بلوں اور سوراخوں میں پیشاب ہرگز نہ کریں۔اور راویٔ حدیث سے اس کی ممانعت کی وجہ پوچھی گئی تو انھوں نے بتایا کہ کہتے ہیں کہ ان میں جن رہتے ہیں .(۵۰)

۱۸) اگر ممکن ہو تو عجوہ کھجور کے سات دانے روزانہ صبح نہار منہ کھالیا کریں۔ایسا کرنے سے صحیح بخاری و مسلم میں وارد نبی ﷺ کے ارشاد کے مطابق ''اس دن اسے کوئی زہر اور سحر (جادو) نقصان نہیں پہنچائے گا''۔ (۵۱)

خاص عجوہ کھجور اولیٰ ہے، لیکن اگر وہ نہیں تو مدینہ منورہ کی کوئی بھی کھجور کھالیں کیونکہ مدینہ منورہ کی ہر کھجور میں یہ تاثیر موجود ہے، جیسا کہ صحیح مسلم میں نبی ﷺ کی ایک دوسری حدیث سے پتہ

چلتا ہے۔(۵۲)

اور علاّمہ ابن باز رحمہٗ اللہ لکھتے ہیں کہ ''اگر کوئی مدینہ منورہ کے علاوہ مطلقاً کہیں کی بھی سات کھجوریں کھالے تو وہ بھی مفید ہیں''۔(۵۳)

امام خطّابی فرماتے ہیں کہ عجوہ نامی کھجور کے سحر و زہر کے سلسلہ میں سب سے زیادہ بابرکت و مفید ہونے کی خاص وجہ یہ ہے کہ یہ مدینہ منورہ میں نبی ﷺ کے دستِ مبارک سے بوئی گئی تھی۔(۵۴)

۱۹) عن جابر رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ:

اغلقوا ابوابکم و خمروا آنیتکم و اطفئوا سرجکم و اوکئوا اسقیتکم فان الشیطان لا یفتح باباً مغلقاً و لا یکشف غطاءً و لا یحل وکاءً و ان الفویسقة تضرم البیت باهله۔☆

۲۰) عن جابر رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ:

غطوا الاناء و اوکئوا السقاء فان فی السنة لیلةً ینزل فیها وباء لا یمر باناءٍ لم یغط، او سقاء لم یوکأ الّا وقع فیه من ذالك الوباءُ ۔☆☆

۲۱) عن جابر رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ:

غطوا الاناء و اوکئوا السقاءَ و اغلقوا الابواب و اطفئوا السراج، فان الشیطان لا یحل سقاء و لا یفتح باب و لا یکشف اناءً فان لم یجد احدکم الّا ان یعرض علی اناء ہ عوداً و یذکر اسم الله فلیفعل، فان الفویسقة تُضُرِمُ علی اهل البیت بیتهم ۔ ☆☆☆

قارئینِ کرام! یہ اکیس (۲۱) اذکار و دعائیں اور عجوہ کھجور والا نسخہ قرآن و سنّت سے وابت ہیں

جن پرعمل کرتے رہنے سے آدمی جنّات وآسیب اورمرگی وسایہ سے باذن اللہ محفوظ رہتا ہے۔ہاں اگرکبھی ان اذکار ودعاؤں کے پڑھنے میں سستی وغفلت ہوجائے اورکسی پران چیزوں میں سے کوئی چیز مسلط ہوہی جائے توانھیں زائل کرنے کاعلاج اوردَم بھی قرآن وسنّت میں موجود ہیں۔

تعویذ گنڈے، جنّات وجادووآسیب اورمرگی وسایہ زائل کرنے کے متعدد علاج ودَم

اولاً: آذان :

صحیح بخاری میں ہے کہ مریض کے کان میں آذان کہیں ،جنّ وشیطان (ان شآء اللہ) گوز مارتاہوا بھاگ نکلے گا۔(۵۵)

ثانیاً:قرآنی آیات وسُوَر:

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر(اوراگرمریضہ غیرمحرم ہوتو اپناہاتھ رکھنے کے بجائے اُسی مریضہ کا ہاتھ اُسکے سر پر رکھوادیں)اوریہ قرآنی آیات وسُوَر پڑھیں:

۱)اعوذ بالله ... بسم الله ...کے بعدسورۃ الفاتحہ۔

۲)سورۃ البقرہ کی پہلی پانچ آیات (بسم اللہ... آلٓمّٓ سے الْمُفْلِحُوْن تک) ۔

۳)اعوذ بالله ...کے بعدآیۃ الکرسی (البقرۃ:۲۵۵)۔

۴)سورۃ البقرہ کی آخری تین آیات (اعوذ بالله ... لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْأَرْضِ سےلیکر الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ تک)۔

۵)سورۃ آلِ عمران کی پہلی دس آیات(اعوذ بالله...بسم الله...آلٓمّٓ سے وُقُوْدُ النَّارِ تک)

۶)سورۃ آلِ عمران،آیت:۱۸(اعوذ بالله... شَهِدَ اللّٰهُ سے الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تک)۔

۷)سورۃ آل عمران،آیت:۲۶۔۲۷(اعوذ باللہ...قُلِ اللّٰهُمَّ سے بِغَيْرِ حِسَاب تک)۔

۸)سورۃ الاعراف،آیت:۵۴تا۵۷(اعوذ باللہ ... اِنَّ رَبَّكُمُ الَّذِیْ سے لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ تک)۔

۹)سورۃ الاعراف،آیت:۱۱۷تا۱۱۹(اعوذ باللہ ... وَ اَوْحَيْنَا سے صَاغِرِيْنَ تک)۔ اورآیت:۱۲۰(وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْن)کوباربار پڑھیں۔

۱۰)سورۃ بنی اسرائیل(الاسراء)،آیت:۴۵تا۵۱(اعوذ باللہ ... وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْآن سے عَسٰىٓ اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا تک)۔

۱۱)سورۃ یونس،آیت:۷۹تا۸۲(اعوذ باللہ ... وَ قَالَ فِرْعَوْنُ سے وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ تک)۔

۱۲)سورۃ طٰہٰ،آیت:۶۵تا۶۹(اعوذ باللہ ... قَالُوْا سے حَيْثُ اَتٰى تک)۔

۱۳)سورۃ المؤمنون،آیت:۱۱۵تا۱۱۸(اعوذ باللہ...اَفَحَسِبْتُمْ سے خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ تک)

۱۴)سورۃ الصّٰفّٰت،آیت:۱تا۱۸(اعوذباللہ ...بسم اللہ... وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا سے وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْن تک)۔

۱۵)سورۃ الرحمٰن،آیت:۲۸ تا ۳۴(اعوذ باللہ... فَبِاَيِّ اٰلَآءِ سے تُكَذِّبَان تک)۔

۱۶)سورۃ الحشر،آیت:۲۱تا۲۴(اعوذباللہ... لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ سے وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تک)۔

۱۷)سورۃ الملک،آیت:۱تا۴(اعوذ باللہ...بسم اللہ...تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْك سے وَهُوَ حَسِيْر تک)۔

۱۸)سورۃ القلم،آیت:۵۱،۵۲۔(اعوذ باللہ ... وَ اِنْ یَّکَادُ سے لِلْعَالَمِیْن تک)۔

۲۹)سورۃ الجنّ،آیت:۳۔(اعوذ باللہ ... وَ اِنَّہٗ سے وَلَداً تک)۔

۲۰)اعوذ باللہ...بسم اللہ ...کے بعد تین مرتبہ پوری سورۃ الکافرون ﴿قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْن﴾ ۔

۲۱)اعوذ باللہ...بسم اللہ...کے بعد تین مرتبہ پوری سورۃ الاخلاص ﴿قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ﴾۔

۲۲)اعوذ باللہ...بسم اللہ ...کے بعد تین مرتبہ پوری سورۃ الفلق ۔﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴾

۲۳) اعوذ باللہ ... بسم اللہ ... کے بعد تین مرتبہ پوری سورۃ الناس۔﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴾

ثالثاً : اذکارودعائیں :

ان تیئیس (۲۳) قرآنی اذکارودعاؤں کے علاوہ مریض کوحدیث کی یہ دعائیں پڑھ کربھی دَم کریں،مثلاً:

۱)''اَللّٰھُمَّ رَبِّ النَّاسِ مُذْھِبُ الْبَاْسَ، اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیُ ، لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَماً ، اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ ، وَ شِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ عَلٰی ھٰذَا الْوَجْعِ''۔(۵۶)

۲)''بِسْمِ اللّٰہِ ، آمَنَّا بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَیْسَ مِنْهُ شَیءٌ مُمْتَنِعٌ ، وَ بِعِزَّةِ اللّٰہِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَ لَا تُضَامُ ، وَ بِسُلْطَانِ اللّٰہِ الْمَنِیْعِ ، نَحْتَجِبُ بِأَسْمَاءِ اللّٰہِ الْحُسْنٰی کُلِّھَا عَائِذِیْنَ بِاللّٰہِ مِنَ الْاَبَالِسَةِ ، وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ مُسِرٍّ وَ مُعْلِنٍ ، وَ مِنْ شَرِّ مَا یَکِنُّ بِالنَّھَارِ وَ یَخْرُجُ بِاللَّیْلِ ، وَ

مِنْ شَرِّ مَا يَكِنُّ بِاللَّيْلِ وَ يَخْرُجُ بِالنَّهَارِ ، وَ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ وَ ذَرَأَ وَ بَرَأَ ، وَ مِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ، وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ ،رَبِّیْ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ''۔

٣)'' بِسْمِ اللّٰهِ ، آمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ، وَ كَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَ اسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ، وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ، حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ كَفٰى ، سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا ، لَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِيْناً وَّ بِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيّاً وَّ رَسُوْلاً ''۔

٤)''بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ''۔(٥٧)

٥)'' أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ''۔(٥٨)

٦)''أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِاللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ،وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقٍ يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ''۔(٥٩)

٧)'' أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَامَّةٍ وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ''(٦٠)

٨)'' أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ، مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَ مِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ، وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ، وَ أَنْ يَّحْضُرُوْنَ ''۔

٩)'' اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ، وَ كَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ، مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ تُكْشِفُ الْمَأْثَمَ وَ الْمَغْرَمَ ، اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ، وَ لَا يُخْلَفُ

وَعُدُكَ، سُبُحَانَكَ وَ بِحَمُدِكَ ''۔

۱۰)'' أَعُوذُ بِوَجهِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ، الَّذِیُ لَا شَیءَ أَعُظَمُ مِنُهُ، وَ بِكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ، الَّتِیُ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَ لَا فَاجِرٌ، وَ بِأَسُمَاءِ اللّٰهِ الْحُسُنىٰ مَا عَلِمتُ مِنُهَا وَ مَا لَمُ أَعُلَمُ ، وَ مِنُ شَرِّ مَا أَنُتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، إنَّ رَبِّیُ عَلىٰ صِرَاطٍ مُّسُتَقِيمٍ ''۔

۱۱)'' اَللّٰهُمَّ أَنُتَ رَبِّیُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنُتَ، عَلَيُكَ تَوَكَّلْتُ، وَ أَنُتَ رَبُّ الْعَرُشِ الْعَظِيمِ ، مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ، وَ مَا لَمُ يَشَأُ لَمُ يَكُنُ ، وَ لَا حَوُلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ، أَعُلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلىٰ كُلِّ شَیءٍ قَدِيرٌ، وَ أَنَّ اللّٰهَ أَحَاطَ بِكُلِّ شَیءٍ عِلُماً، وَ أَحُصىٰ كُلَّ شَیءٍ عَدَداً ''۔

۱۲)'' تَحَصَّنُتُ بِالْإِلٰهِ الَّذِیُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، وَ إِلَيُهِ كُلُّ شَیءٍ وَ اعُتَصَمُتُ بِرَبِّیُ وَ رَبِّ كُلِّ شَیءٍ، وَ تَوَكَّلْتُ عَلىٰ الْحَیِّ الَّذِیُ لَا يَمُوتُ، وَ اسُتَدُفَعُتُ الشَّرَّ بِلَا حَوُلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ، حَسُبِیَ اللّٰهُ وَ نِعُمَ الْوَكِيلِ ، حَسُبِیَ الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ ، حَسُبِیَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخُلُوقِ ، حَسُبِیَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرُزُوقِ ، حَسُبِیَ اللّٰهُ هُوَ حَسُبِیُ ، الَّذِیُ بِيَدِهِ كُلُّ شَیءٍ ، وَ هُوَ يُجِيرُ وَ لَا يُجَارُ عَلَيُهِ ، حَسُبِیَ اللّٰهُ وَ كَفىٰ ، سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنُ دَعَا ، وَ لَيُسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مَرُمىٰ ، وَ صَلَّىٰ اللّٰهُ وَ سَلَّمَ عَلىٰ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ''۔(۶۱)

رابعاً: زجروتوبیخ :

نبی ﷺ نے ایک آسیب زدہ آدمی پر مسلّط جنّ کو ڈرایا دھمکایا اور فرمایا:

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنُكَ (تین مرتبہ) ''میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں''۔

أَلْعَنُكَ بِلَعُنَةِ اللّٰهِ (تین مرتبہ) ''میں تجھ پر اللہ کی لعنت بھیجتا ہوں''۔ (۶۲)

پھر نبی ﷺ نے جنّ سے مخاطب ہو کر فرمایا:

http://www.ahya.org - Authentic Islamic Resources and Information

أُخْـرُجْ عَـدُوَّ الـلّٰـهِ، أَنَـا رَسُوْلُ اللّٰهِ ۔ ''اے اللہ کے دشمن! نکل جا، میں اللہ کا رسول ہوں''۔(۶۳)

یہی زجروتوبیخ مناسبِ حال الفاظ میں ہمارے لیے بھی ایک مسنون عمل وعلاج ہے۔اور ظاہر ہے کہ نبی ﷺ نے جہاں ''رسولُ اللہ'' کہا، اِس کی جگہ ہم اپنے آپ کو''عبدُ اللہ'' (اللہ کا بندہ) کہیں گے۔

امام احمد بن حنبل رحمہٗ اللہ نے جنّ کے لئے اپنے شاگرد کو یہ پیغام دے کر بھیجا کہ نکل جاؤ، ورنہ لکڑی کے ستّر (۷۰) جوتے کھانے کیلئے تیار ہوجاؤ، تو وہ جنّ صرف پیغام سن کر ہی نکل گیا۔
اسی طرح شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہٗ اللہ کبھی اپنے کسی ساتھی یا شاگرد کو آسیب زدہ آدمی کے پاس بھیج کر جنّ کو کہلواتے کہ اس سے نکل جاؤ۔تمہارا یہ فعل تمہارے لئے جائز نہیں، اور کبھی خود جا کر اسے کہتے اور مریض کو افاقہ ہوجاتا۔ ۶۴)

خامساً: طبّی علاج ودوائیں :

۱) نبی اکرم ﷺ کے بتائے ہوئے اور آئمہ واہلِ علم کے آزمائے ہوئے اس علاج کے علاوہ طبِ نبوی کی دعائیں بھی اس سلسلہ میں بڑی مفید ہیں، چنانچہ شہد کو اللہ تعالیٰ نے (سورۃ النحل، آیت: ۶۹) میں اور نبی ﷺ نے بھی باعثِ شفاء قرار دیا ہے(۶۵)۔لہٰذا مریض صبح کے وقت نہار منہ دو چار چمچ شہد کھالے اور رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ایک کپ کو شہد سے میٹھا کر کے پوری سورۃ الجنّ پڑھ کر اس پانی پر دَم کر کے اسے پلا دیں۔ایک ہفتہ کے عمل سے ان شآء اللہ جنّ وآسیب یا سایہ اور اسی وجہ سے طاری ہونے والی مِرگی ختم ہوجائے گی۔(۶۶)
۲) صحیح بخاری میں ہے کہ نبی ﷺ نے حبہ سوداء (کلونجی) کو موت کے سوا ہر مرض کیلئے باعثِ

شفاءقرار دیا ہے۔(۶۷)

۳)زیتون کا درخت اور اسکا پھل بڑے بابرکت ہیں جن کا ذکر قرآن کریم میں کئی جگہ آیا ہے۔(۶۸)

خصوصاً بیت المقدس (فلسطین) کا زیتون تو بہت ہی بابرکت ہے۔(۶۹)لہذا زیتون کھانا اوراسکا تیل لگانا (استعمال کرنا) چاہیئے۔زیتون کو سالن واچار کے طور پر کھانا یا اسکا تیل استعمال کرنے کا حکم ترمذی وابن ماجہ کی بعض احادیث میں خود نبیﷺ نے بھی فرمایا ہے۔(۷۰)

۴)عجوہ یا مدینہ منورہ یا کہیں کی بھی کھجور کے سات دانے صبح نہار منہ مریض کو کھلائیں۔(۷۱)

۵)مریض کوروئے زمین کا سب سے افضل واشرف اورمبارک پانی ''زمزم'' پلائیں۔جو صحیح مسلم کی حدیث کی رو سے غذا بھی ہے۔(۷۲)اور صحیح ابن حبان و بزار کی ایک حدیث کی رو سے باعثِ شفاء بھی۔(۷۳)علاّمہ ابن قیم نے زادالمعاد میں اسکے بڑے فوائد ذکر کیئے ہیں۔(۷۴)

۶)سورۃ قٓ ،آیت:۹ کی رو سے بارش کا پانی بھی بڑا باعثِ برکت ہے۔(۷۵)

لہٰذا اسکا مریض کو پلانا بھی مفیدِ مطلب ہے ۔

۷)ابوداوٗدونسائی میں وارد حدیث کی رو سے غسل کرنا اورکم ازکم ہر جمعہ کو۔(۷۶)اور ہر وقت صفائی ستھرائی رکھنا اورنسائی وبیہقی والی ایک حدیث کی رو سے خوشبو لگانا نبیﷺ کا پسندیدہ عمل ہے۔(۷۷)فرشتے خوشبو پسند کرتے ہیں اور جنّ وشیاطین اس سے دور بھاگتے ہیں۔(۷۸)

لہذا خوشبو سے استفادہ کیا جائے ،غرض روحانی (کتاب وسنّت کی دعائیں) اور مادی وطبّی ہرطرح کا علاج کیا جائے۔

سادساً: صدقہ وخیرات سے علاج:

صدقہ وخیرات کرنا بھی ردّ بلاء کا ذریعہ اور باعثِ شفاء ہے اور ایک صحیح حدیث کی رو سے نبی ﷺ نے صدقے سے علاج کرنے کا حکم فرمایا ہے۔(۷۹)

سحر (جادو) کا علاج

سحر [جادو] برحق ہے (۸۰) سحر اور اسکے مختلف صیغوں کا ذکر قرآن کریم میں (سورۃ البقرۃ، آیت:۱۰۲ کے علاوہ) کم وبیش ساٹھ (۶۰) مقامات پر آیا ہے۔(۸۱)

اسی طرح صحیح بخاری ومسلم میں بھی اسکا ذکر ہے۔(۸۲) اور اُسی مقام پر لبید بن اعصم یہودی کے نبی ﷺ کو جادو کرنے کا واقعہ بھی مذکور ہے اور تمام مفسّرین کا اتفاق ہے کہ قرآنِ کریم کی آخری دوسورتوں کے نزول کا سبب بھی اسی جادو کا علاج وازالہ تھا۔ البتہ جادو کا سیکھنا قرآنِ کریم (سورۃ البقرۃ، آیت:۱۰۲) کی رو سے کفر اور جادو کرنا صحیح بخاری ومسلم کی احادیث کی رو سے حرام و کبیرہ گناہ ہے۔(۸۳)

اور ابوداؤدوترمذی کی بعض احادیث کی رو سے جادوگر کی سزا ''سزائے موت'' ہے۔(۸۴)

وقوعِ سحر (جادو) سے قبل احتیاطی تدابیر :

اولاً: ذکرودعاء اور تلاوت :

وقوعِ سحر و جادو سے قبل احتیاطی تدابیر میں سے سب سے اہم ترین چیز ذکر ودعاء اور تلاوتِ قرآن ہے۔ علاّمہ ابن قیّم رحمہٗ اللہ نے زادالمعاد میں لکھا ہے:

''اگر اللہ کے ذکرواذکار، دعاؤں اور معوّذات سے انسان کا دل معمور اور زبان تر رہے تو اس پر جادو کا اثر ہوتا ہی نہیں، اور اگر کسی کی کوتاہی کے باعث اثر ہو ہی جائے تو اِن کے ذریعے جلد

زائل ہوجاتا ہے۔اور عموماً جادو کا اثر ان لوگوں پر ہوتا ہے جوضعیف القلب،شھوانی النفس، دین و توکّل اور توحیدِ الٰہی سے کمزور تعلق والے ہوں،اور ذکر و دعاء اور معوّذات نہ پڑھتے ہوں۔یہی وجہ ہے کہ یہ عموماً عورتوں،بچوں،جاہلوں اور بادیہ نشینوں پر زیادہ ہوتا ہے''۔(۸۵)

سحر [جادو] کے وقوع سے قبل والی،قرآن وسنّت سے ثابت احتیاطی تدابیر تو وہی ہیں جن کا تذکرہ ہم جنّات وآسیب وغیرہ کے وقوع سے قبل احتیاطی تدابیر کے ضمن میں کرآئے ہیں۔(۸۶)

جادو کا علاج ودَم :

اگر جب کسی کو جادو کر ہی دیا جائے،اور ترکِ اذکار ووظائف کے نتیجہ میں کسی پر جادو اپنا اثر کر جائے تو اس کا علاج دوطرح سے ممکن ہے:

ایک یہ کہ جادو کو جادو ہی کے ذریعے زائل کروایا جائے۔لیکن یہ قطعاً حرام وناجائز ہے۔

اور اسکا دوسرا طریقہ شرعاً جائز ہے اور اسکی کئی شکلیں ہیں:

اولاً: جادو والی چیز نکال کر ضائع وباطل کرنا:

اسکی پہلی شکل یہ ہے کہ جادو والی چیز کا پتہ لگانے کیلئے نبی ﷺ کی طرح دعاء کریں اور اسکی کھوج لگائیں۔اللہ اپنے فضل وکرم سے تلاش کے دوران بیداری میں یا خواب میں اسکی جگہ بتادے گا۔

اور ایک شکل یہ بھی ہے کہ جادو کے ذریعے کسی پر جو جنّ سوار کیا گیا ہے،قرآن وسنّت کی دعائیں پڑھنے سے وہ حاضر ہوجائے گا اور جب وہ مریض کی زبان پر بولنے لگے تو اس سے پوچھیں کہ اس کے جادوگر نے وہ چیز کہاں چھپائی ہے۔اور پھر اس کی بتائی ہوئی جگہ سے وہ چیز نکال کراسے ضائع کردیں۔اور وہ یوں کہ پانی پر سورۃ الاعراف،آیت:۱۱۷تا۱۲۲،سورۃ یونس،آیت:

۸۱۔۸۲اور سورۃ طٰہٰ، آیت:۶۹ پڑھ کر اس چیز کو پانی میں پگھلا دیں اور وہ پانی عام گزرگاہ سے کہیں دور لے جا کر بہا دیں۔(۸۷)

ثانیاً: جادو کے ذریعے داخل کیئے گئے جنّ کو نکالنا:

جادو کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ جادوگر کسی جنّ کو مریض کے جسم میں داخل کر دیتا ہے جو اسے اذیّت پہنچاتا رہتا ہے۔اگر دعاؤں اور دَم کے ذریعے ہم نے اس جنّ کو نکال بھگایا تو جادو ختم۔ اور اس علاج پر مشتمل وہ دعائیں اور دَم ہم آگے چل کر ذکر کرنے والے ہیں(ان شآءاللہ)۔

ثالثاً: فصد کروانا یا سینگی لگوا کر خون نکلوانا:

جادو کو زائل کرنے کا تیسرا طریقہ یہ ہے کہ جادو کے ذریعے جسم کے جس حصّے کو اذیّت میں مبتلا کیا گیا ہو، اس حصّے سے فصد کروا کر یا سینگی و پچھنے وغیرہ لگوا کر خون نکلوانے سے بھی فائدہ ہوجاتا ہے اور یہ سینگی لگوانا صحیح احادیث میں بھی وارد ہے حتیٰ کہ ابوداوٗد و ترمذی کی حدیث میں نبیﷺ نے فرمایا ہے: ''جس نے چاند کی ۱۷، ۱۹ اور ۲۱ تاریخ کو سینگی لگوائی وہ اُس کیلئے ہر بیماری سے شفاء بن جائے گی''۔(۸۸)

اور صحیح بخاری و مسلم میں مذکور ہے کہ خود نبی ﷺ سینگی لگوایا کرتے تھے۔(۸۹)

رابعاً: جادو زائل کرنے کا پہلا علاج و دَم:

درج ذیل آیات اور سورتیں پڑھ کر مریض کو دَم کریں:

۱)اعوذ باللہ ... پڑھ کر آیۃ الکرسی یعنی سورۃ البقرہ، آیت:۲۵۵۔

۲)اعوذ باللہ ... بسم اللہ ... پڑھ کر سورۃ الکافرون ﴿ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ﴾۔

۳)اعوذ باللہ ... بسم اللہ ... پڑھ کر سورۃ الاخلاص ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ﴾۔

۴)اعوذ بالله ... بسم الله ... پڑھ کرسورۃ الفلق ﴿ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴾۔

۵)اعوذ بالله ... بسم الله ... پڑھ کرسورۃ الناس ﴿ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴾۔

یہ چاروں قل شریف تین تین مرتبہ پڑھیں۔

۶)سورۃ الاعراف ،آیت :۱۱۷ تا ۱۱۹، اعوذ بالله ... پڑھ کر ﴿ وَ أَوْحَيْنَا سے لیکر صَاغِرِيْنَ تک ﴾۔

۷)سورۃ یونس،آیت:۷۹تا۸۲، اعوذ بالله ... پڑھ کر﴿ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ سے وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ تک ﴾۔

۸)سورۃ طٰہٰ،آیت:۶۵ تا۶۹، اعوذ بالله ... پڑھ کر﴿ وَ قَالُوْا يَا مُوْسىٰ سے حَيْثُ أَتىٰ تک ﴾۔

ان آیات اور سورتوں کو پڑھ کر پانی پر دَم کریں اور اس پانی سے مریض کچھ پی لے اور باقی سے نہالے۔حسبِ ضرورت دو تین یا اس سے زیادہ مرتبہ اسی عمل کو دہرائیں۔ان شآءاللہ مرضِ سحر زائل ہو جائے گا۔(۹۰)

دوسرا علاج ودَم :

ابن ابی حاتم اور ابوالشیخ نے لیث بن ابی سلیم سے نقل کیا ہے،وہ کہتے ہیں:''مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ اگر کوئی درجِ ذیل آیات کو پڑھ کر پانی پر دَم کرے اور وہ پانی مریض کے سر پر بہا دے تو باذن اللہ بیوی سے دور کر دینے والے یا دیگر جادو سے شفا مل جائے گی۔

وہ آیات یہ ہیں:

۱)سورۃ البقرہ،آیت:۱۰۲﴿ وَ اتَّبَعُوْا سے لے کر يَعْلَمُوْنَ تک ﴾۔

۲)سورۃ یونس،آیت:۸۱ ۔ ۸۲ ۔ ۸۳ ﴿فَلَمَّا اَلْقَوْا سے لےکر وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ تک﴾۔

۳)سورۃ الاعراف،آیت:۱۱۸تا۱۲۲﴿فَوَقَعَ الْحَقُّ سے لےکر رَبِّ مُوْسٰى وَ هَارُوْنَ تک﴾۔

۴)سورۃ طٰہٰ،آیت:۶۹۔۷۰﴿اِنَّمَا صَنَعُوْا سے لےکر حَيْثُ أَتٰى تک﴾۔(۹۱)

۵)بیوی سے دور کیئے گئے آدمی کیلئے مذکورہ دَم کے علاوہ بکثرت اور کم از کم سو مرتبہ سورۃ الفرقان کی آیت:۲۳﴿وَقَدِمْنَا سے لےکر مَنْثُوْراً تک﴾اسکے کان میں پڑھیں۔(۹۲)

تیسرا علاج ودَم :

ابن بطال کہتے ہیں کہ وہب بن منبہ کی کتاب میں لکھا ہے کہ بیری کے سات پتے لیں اور انھیں دو پتھروں میں، ہاون و دستے یا پھر کونڈی ڈنڈے وغیرہ سے خوب کوٹ پیس لیں۔ پھر اس مالیدے کو پانی میں ڈال کر اس پر آیت الکرسی (سورۃ البقرہ، آیت: ۲۵۵) اور چاروں قل شریف تین مرتبہ پڑھ کر دَم کریں۔اور مریض کو اس پانی سے تین گھونٹ پلا دیں اور باقی پانی سے اسے نہلا دیں، اسکا جنّ و جادو اور تعویذ گنڈوں کے اثرات سب دور ہو جائیں گے۔

اور اگر کوئی شخص جادو وغیرہ کے ذریعے اپنی بیوی کے جماع (ہمبستری) سے روک دیا گیا ہو تو اس کیلئے بھی یہ تیرِ بہدف نسخہ ہے۔(۹۳)

چوتھا علاج ودَم :

صحیح بخاری و مسلم میں مذکور ہے کہ یہ آیات اور سورتیں تین تین مرتبہ پڑھ کر دَم کریں اور تکلیف والی جگہ پر مریض خود یا اُسکا کوئی محرم دایاں ہاتھ پھیر دے:

۱)سورۃ البقرۃ،آخری دوآیتیں ﴿ آمَنَ الرَّسُوْلُ سے لے کر عَلیٰ الْقَوْمِ الْکَافِرِیْن تک﴾

۲)سورۃ الاخلاص﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾۔مکمل سورت

۳)سورۃ الفلق﴿ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾۔مکمل سورت

۴)سورۃ الناس﴿ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾مکمل سورت (۹۴)

پانچواں علاج ودَم :

درجِ ذیل دعائیں پڑھ کر مریض کودَم کریں:

ابوداؤد وترمذی میں صحیح سند سے ثابت ایک دعاء یہ ہے:

۱) اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ، أَنْ یَّشْفِیَكَ ۔(۹۵)

۲)مریض تکلیف والی جگہ پر اپنادایاں ہاتھ رکھ کرتین مرتبہ کہے: بِسْمِ اللّٰه ، پھر سات مرتبہ صحیح مسلم والی یہ دعاء کرے :

أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ أُحَاذِرُ ۔(۹۶)

پھر مندرجہ ذیل دعائیں بھی پڑھیں:

۳)صحیح بخاری ومسلم میں یہ دعاء مذکور ہے :''اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ ، اَذْهِبِ الْبَأْسَ وَ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِی ،لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَائُكَ ، شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَماً''۔(۹۷)

۴)صحیح بخاری میں یہ دعاءوارد ہوئی ہے :''أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَیْطَانٍ وَ هَامَّةٍ وَ مِنْ كُلِّ عَیْنٍ لَامَّةٍ''۔(۹۸)

۵)صحیح مسلم میں یہ دعاء آئی ہے :

''أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ'' ۔(۹۹)

۶)ابوداؤد و ترمذی میں صحیح سند سے ثابت ایک دعاء یہ بھی آئی ہے :

''أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِن غَضَبِهِ وَ عِقَابِهِ وَ مِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ أَنْ يَّحْضُرُوْنَ'' ۔(۱۰۰)

۷)مسند احمد اور عمل الیوم واللیلہ ابن السنی میں یہ دعاء صحیح سند سے ثابت ہے :

''أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ، وَ مِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقٍ يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ''۔(۱۰۱)

۸)صحیح مسلم کی یہ دعاء بھی کریں :''اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَيءٍ ، فَالِقَ الْحَبِّ وَ النَّوٰى وَ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَ الْإِنْجِيْلِ وَ الْقُرْآنِ ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ ، أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيءٌ وَ أَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيءٌ وَ أَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيءٌ وَ أَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيءٌ ...''۔ (۱۰۲)

۹)صحیح مسلم میں یہ دعاء بھی آئی ہے :'' بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيءٍ يُؤْذِيْكَ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ ، بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ ''۔(۱۰۳)

۱۰)صحیح مسلم میں وارد یہ دعاء بھی کریں :'' بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ وَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ، وَ مِنْ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ''۔(۱۰۴)

۱۱)سنن ابن ماجہ میں صحیح سند سے ثابت یہ دعا بھی آئی ہے :'' بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَ مِنْ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ ، اَللّٰهُ يَشْفِيكَ''۔(۱۰۵)

چھٹا قرآنی علاج ووظیفہ یا دَم :

یہ علاج کچھ یوں ہے کہ ابھی جو اِکّیس (۲۱) آیات اور سورتیں ہم ذکر کرنے والے ہیں، انھیں پڑھ کر مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر اور اگر وہ غیر محرم ہے تو اسکا یا اسکے کسی محرم کا ہاتھ رکھوا کر یہ دَم کریں:

سب سے پہلے یہ پڑھیں : أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ،مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اب یہ آیات وسُوَر پڑھیں:

۱)سورۃ الفاتحہ [مکمل سورت]۔

۲)سورۃ البقرۃ،آیت:۱تا۵﴿بِسْمِ اللّٰهِ... پڑھ کر الٓمّٓ سے الْمُفْلِحُوْنَ تک﴾۔

۳)سورۃ البقرۃ،آیت:۱۰۲﴿وَ اتَّبَعُوْا سے يَعْلَمُوْنَ تک﴾بار بار پڑھیں ۔

اب ہر آیت سے پہلے صرف أَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... پڑھتے جائیں :

۴)سورۃ البقرۃ،آیت:۱۶۳۔۱۶۴﴿ وَاِلٰهُكُمْ سے يَعْقِلُوْنَ تک﴾۔

۵)سورۃ البقرۃ،آیۃ الکرسی:۲۵۵﴿ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سے الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ تک﴾۔

۶)سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں یعنی،آیت:۲۸۵۔۲۸۶﴿ آمَنَ الرَّسُوْلُ سے الْكَافِرِيْنَ تک﴾۔

۷)سورۃ آل عمران،آیت:۱۸۔۱۹﴿ شَهِدَ اللّٰهُ سے سَرِيْعُ الْحِسَابِ تک﴾۔

۸)سورۃ الاعراف،آیت:۵۴۔۵٦﴿ اِنَّ رَبَّكُمُ سے الْمُحْسِنِيْنَ تک﴾۔

۹)سورۃ الاعراف' آیت ۱۱۷تا۱۲۲﴿ وَأَوْحَيْنَا سے رَبِّ مُوسٰى وَ هَارُوْن تک﴾۔

ان چھ آیات کو بار بار پڑھیں،خصوصاًیہ آیت﴿وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ﴾۔

۱۰)سورۃ یونس،آیت:۸۱۔۸۲﴿ فَلَمَّا اَلْقَوْا سے الْمُجْرِمُوْنَ تک﴾۔

۱۱)سورۃ طٰہٰ،آیت:٦۹﴿وَاَلْقِ سے حَيْثُ اَتٰى تک﴾اسے بھی بار بار پڑھیں۔

۱۲)سورۃ المؤمنون کی آخری چار آیات﴿ اَفَحَسِبْتُمْ سے خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ تک﴾۔

۱۳)سورۃ الصّٰفٰت،آیت۱تا۱۰﴿ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ ...بِسْمِ اللّٰهِ...وَ الصّٰفّٰتِ صَفاً سے شِهَابٌ ثَاقِبٌ تک﴾۔

۱۴)سورۃ الاحقاف،آیت:۲۹تا۳۳﴿وَاِذْ صَرَفْنَا سے عَلٰى كُلِّ شَىءٍ قَدِيْرٌ تک﴾

۱۵)سورۃ الرحمٰن،آیت:۳۳تا۳٦﴿يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ سے تُكَذِّبَانِ تک﴾۔

۱٦)سورۃ الحشر،آیت:۲۱تا۲۴﴿ لَوْ اَنْزَلْنَا سے وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تک﴾۔

۱۷)سورۃ التغابن،آیت:۱۴تا۱٦﴿يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ سے مُفْلِحُوْنَ تک﴾۔

۱۸)سورۃ الجنّ،آیت:۱تا۹﴿أَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... بِسْمِ اللّٰهِ ... قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ سے شِهَاباً رَصَداً تک﴾۔

۱۹)سورۃ الاخلاص﴿ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ... بِسْمِ اللّٰهِ...قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾۔ پوری سورت۔

۲۰)سورۃ الفلق﴿أَعُوْذُ بِاللّٰهِ... بِسْمِ اللّٰهِ... قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾۔ پوری سورت۔

۲۱)سورۃ الناس﴿ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... بِسْمِ اللّٰهِ ...قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾۔پوری سورت(۱۰٦)۔

جادو کی مختلف اقسام اور انکا علاج و دم

بعض اہلِ علم و تجربہ نے جادو کے علاج میں آسانی کیلئے جادو کو مختلف انواع و اقسام میں تقسیم کرکے ہر کسی کا الگ الگ علاج اور دَم تجویز کیا ہے۔ جادو نکالنے کے بعض تجربہ کار اور ثقہ و معتمد حضرات کی کتب سے انکے علم و تجربہ کا نچوڑ پیشِ خدمت ہے ۔

ا۔تفریق ونزاع ڈالنے والے جادو کا علاج ودَم:

اہلِ تجربہ کی تقسیم کے مطابق جادو کی متعدد اقسام میں سے ایک، میاں بیوی یا مختلف لوگوں کے مابین نزاع و جھگڑا اور تفریق وجدائی ڈالنے والا جادو ہے، جسکے علاج کیلئے سب سے پہلے اس گھر کے ماحول کو ایمانی فضاء کا رنگ دیا جائے کہ اسکی کسی دیوار پر تصاویر آویزاں نہ ہوں، وہاں گانے و موسیقی نہ سُنے جائیں، کوئی عورت بے پردگی نہ کرے، کوئی مرد سونے کی انگوٹھی یا چین وغیرہ نہ پہنے، اور اس گھر کا کوئی فرد تمبا کو نوشی نہ کرے۔ کسی عورت کا علاج اس وقت تک نہ کریں جب تک وہ باپردہ رہنے کا عہد نہ کرے۔ اور اسکے کسی محرم کی موجودگی میں علاج ودَم کیا جائے اور مریض و معالج دونوں باوضوء ہوں۔

اب مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر اور اگر وہ غیر محرم ہے تو خود اسکا یا اسکے کسی محرم کا ہاتھ رکھوا کر اسکے کان کے قریب ہوکر یہ قرآنی آیات سُوَر اور دعائیں ترتیل کے ساتھ پڑھیں۔

۱)أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ، مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اور پھر پوری سورۃ الفاتحہ پڑھیں۔

۲) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر سورۃ البقرہ کی پہلی پانچ آیات پڑھیں۔

۳) أَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ کے بعد سورۃ البقرہ کی آیت:۱۰۲ بار بار پڑھیں۔

۴) أَعُوْذُبِاللّٰهِ ...کے بعد سورۃ البقرہ کی آیت:۱۶۳اور۱۶۴پڑھیں۔

۵) أَعُوْذُبِاللّٰهِ ...کے بعد سورۃ البقرہ کی آیت:۲۵۵یعنی آیۃ الکرسی پڑھیں۔

۶) أَعُوْذُبِاللّٰهِ ...کے بعد سورۃ البقرہ کی آخری دوآیتیں یعنی آیت:۲۸۵اور۲۸۶پڑھیں۔

۷) أَعُوْذُبِاللّٰهِ ...کے بعد سورۃ آل عمران کی آیت:۱۸اور۱۹پڑھیں۔

۸) أَعُوْذُبِاللّٰهِ ...کے بعد سورۃ الاعراف کی آیت:۵۴،۵۵اور۵۶پڑھیں۔

۹) أَعُوْذُبِاللّٰهِ ...کے بعد سورۃ الاعراف کی چھ آیات:۱۱۷تا۱۲۲پڑھیں اوران میں سے اور آیت ﴿وَ أُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ﴾ بار بار پڑھیں۔

۱۰) أَعُوْذُبِاللّٰهِ...کے بعد سورۃ یونس آیت:۸۱اور۸۲ ﴿فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوْسىٰ سے لے کر الْمُجْرِمُوْنَ تک﴾ پڑھیں،اور یہ کلمات ﴿إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ﴾ بار بار پڑھیں۔

۱۱) أَعُوْذُبِاللّٰهِ...کے بعد سورۃ طٰہٰ کی آیت:۶۹ کی بار بارتلاوت کریں۔

۱۲) أَعُوْذُبِاللّٰهِ...کے بعد سورۃ المؤمنون کی آخری چارآیات آیت:۱۱۵سے تا۱۱۸پڑھیں۔

۱۳) أَعُوْذُبِاللّٰهِ...اور بِسْمِ اللّٰهِ ... پڑھ کرسورۃ الصّٰفّٰت کی پہلی دس آیتیں پڑھیں۔

۱۴) أَعُوْذُبِاللّٰهِ... پڑھ کرسورۃ الاحقاف کی آیت:۲۹ تا۳۲پڑھیں۔

۱۵) أَعُوْذُبِاللّٰهِ... پڑھ کرسورۃ الرحمٰن کی آیت:۳۳ تا۳۶پڑھیں۔

۱۶) أَعُوْذُبِاللّٰهِ... پڑھ کرسورۃ الحشر کی آیت۲۱ تا۲۴پڑھیں۔

۱۷) أَعُوْذُبِاللّٰهِ...اور بِسْمِ اللّٰهِ ...کے بعد سورۃ الجنّ کی پہلی ۹ آیات پڑھیں۔

۱۸) أَعُوْذُبِاللّٰهِ...اور بِسْمِ اللّٰهِ ...کے بعد پوری سورۃ الاخلاص پڑھیں۔

۱۹)أَعُوذُبِاللّٰهِ...اور بِسْمِ اللّٰهِ ...کے بعد پوری سورۃ الفلق پڑھیں۔

۲۰)أَعُوذُبِاللّٰهِ...اوربِسْمِ اللّٰهِ ...کے بعد پوری سورۃ الناس پڑھیں۔

یہ عمل یادَم بار بارکریں یعنی آرام آجانے تک ۳،۵،۷،۹یا کم وبیش دنوں تک دَم کرتے جائیں، پانی پر دَم کرکے وہ پانی مریض کو پلایا جائے۔اوران آیات پر مشتمل کیسٹ بکثرت سے جائیں، خصوصاً سورۃ الصّٰفٰت ،یٰسین،الدخان اورالجنّ بار بار(روزانہ کم ازکم تین بار)سنی جائیں۔ان شآء اللہ شفاءحاصل ہوجائے گی۔

یہاں یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ کبھی کبھی دَم یا علاج کے دوران پہلے دس پندرہ دنوں تک مریض کی تکلیف میں اضافہ بھی ہوسکتا ہے،لہذا گھبرائیں نہیں،سلسلۂ علاج ودعاء جاری رکھیں ایک مہینہ پورا ہونے تک یااس سے پہلے پہلے ہی اللہ کے فضل سے تکلیف ختم ہوجائے گی۔

آرام آجانے کے بعدمریض بکثرت توبہ واستغفارکیا کرےاور لَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھتا رہے۔نماز وتلاوتِ قرآن کی پابندی کرےاورصبح وشام کےاذکارکواپنا وظیفہ ومعمول بنا لے،تاکہ اس پردوبارہ ایسا حملہ نہ ہو۔

۲۔محبت کے جادو(تِوَلہ)کاعلاج:

زندگی خوشی وغم سے عبارت ہے،اسمیں خوشیاں اور ناراضگیاں آتی جاتی رہتی ہیں۔کسی سے ناراضگی یا شوہر سے ناچاقی پرفوراًتِوَلہ یعنی محبت پیدا کرنے کے جادوٹونے اورتعویذ گنڈے کرواکر اسے اپنی محبت میں پھنسانا اوراپنی طرف مائل کرنا کبھی کبھی اتنا مہنگاپڑ جاتا ہے کہ ان تعویذوں کے الٹے اثرات سے شوہر مستقل بیمار رہنے لگتا ہے اورنفرت میں مزید بڑھ جاتا ہے۔لہذاایسے جادو ٹونے اورتعویذ گنڈے کرنے اورکروانے سے اللہ کا خوف کھانا چاہیئے۔ہاں اگرکبھی کوئی،کسی پرایسا

جادو کروا ہی دے تو اس مریض کو بھی وہ دَم کریں، جو ہم نے تفریق وجدائی کا جادو دور کرنے کیلئے ذکر کیا ہے۔ البتہ محبت کے جادو کو زائل کرنے کیلئے سورۃ البقرہ کی آیت:۱۰۲ نہ پڑھیں، بلکہ اسکی جگہ سورۃ التغابن کی آیت ۱۴، ۱۵ اور ۱۶ پڑھیں اور مریض کو دَم کریں، اور دَم کیا ہوا پانی مریض کو پلائیں۔ اور دو تین ہفتے بلکہ جادو کا اثر ختم ہونے تک اُسے دَم کرتے رہیں اور دَم کیا ہوا پانی پلاتے رہیں، اور اِس دَم والے پانی کو کچھ دوسرے پانی میں ملا کر اس سے غسل بھی کروائیں۔

اسی طرح پانی پر درجِ ذیل آیات کے ساتھ دَم کر کے وہ پانی بھی مریض کو پلائیں:

۱) أَعُوذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ الاعراف کی چھ آیات: ۱۱۷ تا ۱۲۲ پڑھیں۔

۲) أَعُوذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ یونس، آیت: ۸۱ اور ۸۲ ﴿ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسٰى سے لے کر الْمُجْرِمُونَ تک ﴾ پڑھیں۔

۳) أَعُوذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ طٰہٰ کی آیت: ۶۹ ﴿ وَأَلْقِ سے حَيْثُ أَتٰى تک ﴾ پڑھیں۔

۴) أَعُوذُ بِاللّٰهِ... کے بعد آیۃ الکرسی یعنی سورۃ البقرہ کی آیت: ۲۵۵ پڑھیں۔

محبت بڑھانے کیلئے کیئے گئے جادو اور تعویذ گنڈوں کے اثرات کو زائل کرنے کیلئے ان آیات کا دَم نہ صرف ان شآء اللہ مفید بلکہ بعض اہلِ علم کا مجرّب ہے۔

۳۔ سحرِ جنون ودیوانگی کا علاج ودَم:

بعض تخریب کار و اذیّت پسند لوگ جادو کے ذریعے کسی کے دماغ پر جنّ سوار کروا کر اسے جنون و دیوانگی میں مبتلا کروا دیتے ہیں۔ اسی جادو کے سلسلے میں سنن ابوداوٗد، کتاب الطّب کے باب: ۱۹ میں صحیح سند سے ثابت ایک علاج مذکور ہے:

۱) وہ اس طرح کہ حضرت خارجہ بن صلت رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ

کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مشرّف بہ اسلام ہوئے ، واپسی میں ان کا گزر ایک گاؤں سے ہوا، کیا دیکھتے ہیں کہ ایک آدمی جنون و دیوانگی اور پاگل پن میں مبتلا ہے اور بیڑیوں میں جکڑا ہوا ہے ۔ اسکے لواحقین نے حضرت خارجہ ؓ کے چچا سے پوچھا: ''کیا تم جنون کا علاج کر سکتے ہو؟'' وہ کہتے ہیں: ''میں نے سورۂ فاتحہ پڑھ کر دَم کیا، تو وہ شخص شفایاب ہوگیا۔ انھوں نے اس پر مجھے دو بکریاں دیں ۔ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ کہہ سنایا''۔ آپ ﷺ نے پوچھا: ''کیا تم نے سورۂ فاتحہ (قرآن) کے علاوہ بھی کچھ پڑھا؟'' میں نے عرض کیا: نہیں، اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس دَم یا جھاڑ پھونک پر تمہارا یہ معاوضہ لینا صحیح ہے''۔

ایک روایت میں ہے کہ وہ مسلسل تین دن تک صبح و شام سورۂ فاتحہ پڑھ کر اسے دَم کرتے رہے ۔ جب سورۂ فاتحہ مکمل کرتے تو منہ کا لعاب جمع کر کے اس مریض پر پھونکتے تھے ۔ (۱۰۷)

۲) اس جادو کے اس علاج و دَم کے علاوہ سحرِ تفریق و نزاع کے علاج کے طور پر ذکر کی گئی آیات و سُوَر پڑھ کر بھی دَم کریں اور ان آیات کے ریکارڈ پر مشتمل کیسٹ ایک ماہ تک مریض کو روزانہ دو تین مرتبہ سنائیں ۔

اور پہلے علاج و دَم میں ذکر کی گئی آیات و سُوَر کے ساتھ ہی سورۂ ھود، سورۃ الحجر، سورۂ قٓ، سورۃ المُلک ، سورۃ الاعلیٰ ، سورۂ زلزال اور سورۃ الھُمزۃ کا سننا بھی اس مرض پر مفید ہے ۔

ان آیات اور سورتوں کی پابندی بھی ضروری نہیں ۔ ان میں مناسب کمی بیشی بھی کی جا سکتی ہے ۔ اور ان سب اور دیگر آیات کو پڑھ کر مریض کو دَم کریں اور پانی پر دَم کر کے وہ بھی اُسے پلائیں ۔ باذن اللہ دو تین ماہ کے اندر اندر صحتیابی ہوگی ۔

۴ ۔ تنہائی پسند ہونے کا جادو اور اسکا علاج:

بعض لوگ کسی کو جادو کے ذریعے سوسائٹی سے کاٹ کر رکھ دیتے ہیں وہ تنہائی پسند، الگ تھلگ اور پُر اسرار انداز کی خاموشی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اسکا دوطرح سے علاج ممکن ہے :

۱) اس کا ایک علاج تو وہی سورتیں اور آیات ہیں جو پہلے مرض کے ضمن میں ذکر کی گئی ہیں۔ انھیں پڑھ کر پھونکیں اور پانی پر دَم کر کے بھی اُسے پلائیں، اور دَم والے کچھ پانی میں مزید پانی ملا کر ہر تیسرے دن اُس سے اسے غسل بھی کروائیں۔

۲) اس کا دوسرا علاج یہ ہے کہ سورۃ الفاتحہ، سورۃ البقرۃ، سورۃ آل عمران، سورۃ یٰسین، سورۃ الصّٰفٰت، سورۃ الدخان، سورۃ الذاریات، سورۃ الحشر، سورۃ المعارج، سورۃ الغاشیہ، سورۃ الزلزال، سورۃ القارعۃ، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو تین کیسٹوں میں ریکارڈ کریں اور مریض کو حسبِ ترتیب پہلا کیسٹ صبح، دوسرا دوپہر اور تیسرا سوتے وقت سننے کا کہیں۔ کم وبیش ڈیڑھ دو ماہ کے اس عمل سے اللہ تعالیٰ چاہے گا تو اُسے شفاء عطا کر دے گا۔

۵۔ خواب میں ڈرنا اور بیداری میں نامعلوم آوازیں سننا:

بعض لوگ جادو کے ذریعے کسی کو جنّات کی مدد سے اس مرض میں مبتلا کروا دیتے ہیں کہ خواب میں کسی خوفناک جانور اور دوسری چیزوں کے تعاقب کرنے سے اسے ڈر لگتا ہے، اور بیداری میں اُسے نامعلوم آوازیں سننے میں آنے لگتی ہیں مگر پکارنے والا نظر بھی نہیں آتا، جس سے وہ خوفزدہ ہو جاتا ہے، اس کیلئے بعض علاج ودَم یہ ہیں:

۱) سب سے پہلے ایسے شخص کو وہی دَم کریں جو جنّات وجادو کو زائل کرنے اور خصوصاً سحرِ تفریق ونزاع کے علاج کیلئے ذکر کیا جا چکا ہے۔

۲) اسکا دوسرا علاج یہ ہے کہ وہ روزانہ سونے سے پہلے وضو کر کے (۱۰۸) آیۃ الکرسی پڑھے، صحیح

بخاری میں نبی ﷺ کے ارشاد کی رو سے صبح تک اس کیلئے اللہ کی طرف سے محافظ مقرر ہو جائے گا اور شیطان اسکے قریب بھی نہیں پھٹکے گا۔ (۱۰۹) پھر سورۃ الاخلاص کے ساتھ ہی آخری دو سورتیں (یعنی تینوں معوّذات) پڑھ کر اپنے ہاتھوں میں پھونک مارے اور اپنے ہاتھوں کو چہرے اور جسم کے سامنے حصوں سے شروع کر کے ممکن حد تک پورے جسم پر پھیرے اور صحیح بخاری و مسلم میں وارد نبی ﷺ کی سنّت کے مطابق یہ عمل تین مرتبہ دہرائے۔(۱۱۰) ابو داوٗد و ترمذی میں ارشادِ نبوی ﷺ ہے کہ ان تینوں سورتوں کو صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھیں تو یہ ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔(۱۱۱)

روزانہ رات کو سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھے یا سنے، کیونکہ صحیح بخاری و مسلم میں ہے کہ جس نے کسی رات یہ دو آیتیں پڑھ لیں، وہ اسے کافی ہو جائیں گی۔(۱۱۲) ایسے میں صبح سورۃ الصّٰفٰت اور رات کر سوتے وقت سورۃ الدخان پڑھیں یا کم از کم سنیں، ہر تین دن میں کم از کم ایک مرتبہ پوری سورۃ البقرہ پڑھیں یا سنیں۔

روزانہ صبح و شام سات مرتبہ ابو داوٗد اور عمل الیوم واللیلہ ابن السنی میں وارد ایک حسن درجہ کی سند والی یہ دعاء کریں:

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ، عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ (۱۱۳)

رات کو سوتے وقت صحیح بخاری و مسلم والی یہ دعاء پڑھ کر سوئیں:

بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِیْ ، وَ بِكَ أَرْفَعُهٗ ، فَاِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْھَا وَ اِنْ أَرْسَلْتَھَا فَاحْفَظْھَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ۔(۱۱۴)

اور ابو داوٗد میں صحیح سند سے ثابت یہ دعاء ضرور کر کے سوئیں:

بِسْمِ اللہِ وَضَعْتُ جَنْبِیْ ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی ذَنْبِی ، وَاخْسِ شَیْطَانِی ، وَفُکَّ رِھَانِیْ ، وَ اجْعَلْنِیْ فِیْ النَّدَیْ الأَعْلَیٰ ۔(۱۱۵)

۳)اسکا تیسر علاج یہ ہے کہ سورۃ حٰمٓ السجدۃ ،سورۃ الفتح اور سورۃ الجنّ کو ایک کیسٹ میں ریکارڈ کریں اور مریض کو روزانہ تین مرتبہ سنائیں ۔کم وبیش ایک ماہ تک یہ عمل اور علاج ودَم کرنے سے مریض ان شآءاللہ شفایاب ہوجائے گا۔

۴۔سحر امراض یا جادوئی بیماریوں کا علاج:

بعض لوگ جادوگر سے جادو کے ذریعے کسی پر جنّ مسلط کروادیتے ہیں ، جو اپنے شرّ کا مظاہرہ یوں کرتا ہے کہ اس کے کسی عضو کو مسلسل مبتلاءِ رنج الم وکر دیتا ہے ، بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں جسم کے کسی عضو یا حس کو بے جان و سُن کر دیتا ہے۔اور پھر ان میں سے کئی بیماریاں تو عام بیماریوں جیسی ہوتی ہیں۔عام بیماری اور جادوئی بیماری کی پہچان یہ ہے کہ اگر اس مریض پر قرآن پڑھ کر دَم کریں اور اسے جھٹکے لگنے لگیں یا جسم پر کپکپی طاری ہوجائے ،سر میں درد ہونے لگے یا وہ بے ہوش ہوجائے تو سمجھ لیں کہ یہ جادوئی بیماری ہے اور اگر ایسا کچھ نہ ہو تو پھر ڈاکٹر سے علاج کروائیں۔

البتہ جادو کی شکل میں اسکا روحانی وقرآنی علاج درج ذیل ہے:

۱)سحرِ تفریق ونزاع والا پہلے نمبر پر ذکر کیا گیا ہے دَم کریں۔

۲)سورۃ الفاتحہ ،آیۃ الکرسی ،سورۃ الدخان ،سورۃ الجنّ اور پھر چھوٹی چھوٹی سورتوں میں سے سورۃ البیّنۃ سے لے کر آخری سورۃ الناس تک کسی کیسٹ پر ریکارڈ کر کے مریض کو روزانہ تین مرتبہ سننے کیلئے دیں۔اور اِن سے اُسے دَم بھی کریں۔

۳)اسکے علاوہ حبّہ سوداء یعنی کلونجی کا تیل لے کر اس پر یہ دَم کریں:

سورۃ الفاتحہ،قرآن کی آخری دونوں سورتیں (معوّذتیْن)اورسورۃ بنی اسرائیل کی آیت:۸۲ کےالفاظ (وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْن)پڑھیں پھرصحیح مسلم والی یہ دعاءکریں:

بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ وَ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ وَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ ۔(۱۱۶)

اور پھر بخاری ومسلم میں وارد یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ ،أَذْهِبِ الْبَأْسَ وَ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاءُ كَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَماً ۔(۱۱۷)

ان آیات وسُوَراوردعاؤں کےساتھ حبّہ سوداء کے تیل پردَم کریں اورمریض کو پیشانی اوردرد وتکلیف والی جگہ پرصبح وشام مالش کروائیں ، ایک ڈیڑھ ماہ میں مریض ان شآء اللہ شفایاب ہوجائے گا۔

۷۔جادواستحاضہ یاسیلانِ رحم کاعلاج:

صحیح بخاری ومسلم میں ایک ارشادِ نبوی ﷺ سے پتہ چلتا ہے:

’’ **الشَّيْطَانُ يَجْرِيْ مِنْ اِبْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ** ‘‘(۱۱۸)

’’شیطان انسان کےاندریوُں گردش کرتا ہےجیسےاسکےجسم میں دورانِ خون(Curculation of Blood)ہوتاہے‘‘۔

جادو کےذریعےکسی عورت پرمسلّط کیاہواجنّ عورت کےرحم پرچوٗ کا مارتایاایڑلگا تا ہےجسکےنتیجہ میں اُس سےمسلسل تھوڑاتھوڑاخون رِسناشروع ہوجاتا ہے۔جیسا کہ ترمذی میں حضرت حَمنہ بنت

جحش رضی اللہ عنہا کے استحاضہ کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے نبی ﷺ نے فرمایا تھا'' اِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِنْ رَكَضَاتِ الشَّيْطَانِ ''۔کہ یہ تو شیطان ہی کا کام [ایڑ لگانا] ہے۔(۱۱۹)

اور دوسری روایت میں ہے'' اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضِ ''(۱۲۰) یہ تو حیض نہیں بلکہ ایک رگ کا خون ہے۔

ایسی عورت کو قرآنی آیات وسُوَر کا وہ دَم کریں جو کہ سحرِ تفریق ونزاع کے ضمن میں ذکر کیا گیا ہے۔

اُسے شرعی پردے کی پابندی کی تاکید کریں، وہ بروقت نمازیں ادا کرے، گانے وموسیقی سے کلّی اجتناب کرے، سونے سے پہلے وضوء کرلیا کرے اور آیۃ الکرسی ضرور پڑھا کرے اور معوّذات (تینوں قُل) پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں پر دَم کرے اور انھیں اپنے پورے جسم پر پھیر لے۔ ایک گھنٹے کی کیسٹ میں بار بار آیۃ الکرسی ریکارڈ ہو، اسے روزانہ ایک بار سنے۔ ایسے ہی بار بار معوّذات کی بھی ایک کیسٹ روزانہ سنے۔ اسے پانی پر سحرِ تفریق ونزاع والا دَم کر کے دیں۔ جسے وہ ہر تیسرے دن پیتی اور غسل کرتی رہے۔ تقریباً ایک ماہ کے اس عمل سے اِن شآء اللہ شفاء حاصل ہو جائے گی۔

۸۔سحرِ بندش کا علاج:

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جادو کے اثر سے ایک تندرست آدمی اپنی بیوی سے جماع نہیں کرسکتا اور یہی حالت مرد وزن دونوں کے ساتھ ہی پیش آسکتی ہے، اسکا علاج یہ ہے:

۱) اُسے پہلے نمبر پر ذکر کردہ سحرِ تفریق وتنازعہ والا دَم کریں۔

۲) أَعُوذُبِاللّٰهِ ... پڑھ کرسورۃ یونس،آیت:۸۱اور۸۲،سورۃ الاعراف،آیت:۱۱۷تا۱۲۲اور سورۃ طٰہٰ کی آیت:۶۹ پڑھ کر پانی پردَم کریں، جسے مریض پیئے اوراُس سے ہی غسل بھی کرے۔

۳) بیری کے سات تازہ پتے دو پتھروں میں پیس کر پانی سے بھرے برتن میں ڈال دیں اور اس پانی پرآیۃ الکرسی اورمعوّذات پڑھ کردَم کریں،اس پانی کومریض چنددنوں تک پیتارہےاور اس سےغسل کرتارہے،ان شآءاللہ جلد جادوٹوٹ جائے گا۔

۴) مریض کےکان کے پاس منہ کرکے جادو کی پہلی قسم میں ذکر کی گئی آیات وسُوَر کی تلاوت کریں اورسورۃ الفرقان کی آیت:۲۳ بھی بکثرت دفعہ اسکے کان میں پڑھیں۔ چندایام تک ایسا کرنے سے وہ ان شآءاللہ شفایاب ہوجائے گا۔

۵) امام شعبی سے حافظ ابن حجر نے فتح الباری شرح صحیح بخاری میں یہ علاج بھی نقل کیا ہے کہ مریض بیری وغیرہ کسی کانٹے داردرخت کے نیچے چلا جائے اوراسکے دائیں بائیں سے کچھ پتے لےکرانھیں باریک پیس لے، پھرانھیں پانی میں ملاکراس پرآیۃ الکرسی اورمعوّذات پڑھےاور پھر اسی پانی سےنہائے۔(۱۲۱)۔

۶) فتح الباری میں ہی یہ علاج بھی لکھا ہے کہ مریض موسمِ بہار میں جنگلوں بیابانوں اور باغوں میں سے جتنے پھول جمع کرسکے، انھیں ایک صاف برتن میں ڈال کراس برتن کو میٹھے پانی سے بھرلے، پھراس پانی کوتھوڑا سا ابال لے، جب وہ ٹھنڈا ہوجائے تو اس پر معوّذات پڑھ کر دَم کرےاوراس سےغسل کرے۔ان شآءاللہ تندرست ہوجائے گا۔(۱۲۲)

۷) ایک برتن میں پانی بھرکراس پر پہلے معوّذات پڑھیں اور پھر یہ چار دعائیں پڑھ کر دَم کریں:

http://www.ahya.org - Authentic Islamic Resources and Information

۱) بخاری ومسلم والی یہ دعاء : ''اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ ، اَذْھِبِ الْبَاْسَ ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَماً''.

۲) صحیح مسلم والی یہ دعاء : ''بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ ، اللّٰهُ يَشْفِيْكَ، بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ ''.

۳) صحیح مسلم والی یہ دعاء : ''أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ''۔(۱۲۳)

۴) ابوداؤد وترمذی اور ابن ماجہ والی یہ دعاء : '' بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْم ''۔(۱۲۴)

اب مریض اس پانی کو پیتا اور اس سے نہاتا رہے، ان شآء اللہ شفایاب ہوجائے گا۔

۹۔جادوئی بانجھ پن اور نا قابلِ اولاد ہونے کا علاج:

کبھی کبھی بعض شریر عناصر تعویذ گنڈوں اور جادو کی مدد سے کسی جنّ کو کسی مرد پر مسلط کر کے اسکے جسم میں موجود جراثیمِ ولادت متاثر کروادیتے ہیں اور اسے نا قابلِ اولاد بنوادیتے ہیں۔ایسے ہی وہ جنّ کو کسی عورت پر مسلط کر دیتے ہیں اور رحم کے ساتھ اسکی شرارت کے نتیجہ میں وہ بانجھ ہوکر رہ جاتی ہے یا پھر وہ حمل کو استقرار نہیں پانے دیتا۔یہ عام بیماری بھی ہے، اگر وہ ہو تو کسی حکیم یا ڈاکٹر سے علاج کروائیں اور اگر یہ جنّات و جادو کے اثر سے ہو تو اس جادوئی بانجھ پن اور نا قابلِ اولاد ہونے کا علاج یہ ہے:

۱) جادو کی پہلی قسم سحر تفریق ونزاع کا جو علاج ذکر کیا گیا ہے، وہی سُوَر و آیات ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر کے مریض کو روزانہ تین مرتبہ سننے کا کہیں۔

۲) مریض روزانہ صبح سورۃ الصّٰفّٰت کی تلاوت کرے یا اسے سنے۔

۳) سوتے وقت سورۃ المعارج کی تلاوت کرے یا سنے۔

۴) حبّہ سوداء یعنی کلونجی کے تیل پر سورۃ الفاتحہ، آیۃ الکرسی، سورہ البقرہ کا آخری رکوع، سورۃ آل عمران کا آخری رکوع اور معوّذات پڑھ کر دَم کریں اور مریض اسے اپنی پیشانی، سینے، ریڑھ کی ہڈی اور پُشت پر ملتا رہے۔

۵) یہی آیات اور سورتیں پڑھ کر خالص شہد پر دَم کریں اور مریض اس میں سے روزانہ نہار منہ ایک چمچ کھالیا کرے اور احکامِ شریعت کی پابندی کرے۔ چند ماہ کے اس علاج سے ان شآء اللہ شفاء حاصل ہو جائے گی۔

۱۰۔ جادوئی سرعتِ انزال کا علاج:

کبھی کبھی بد فطرت لوگ تعویذ گنڈوں اور جادو ٹونے کے ذریعے کسی پر جنّات مسلط کر کے اسے سرعتِ انزال کے مرض میں مبتلا کروا دیتے ہیں اور یہ عام بیماری بھی ہوتی ہے جسکا علاج ڈاکٹروں حکیموں سے کروائیں، البتہ اگر یہ سرعتِ انزال جادوئی اثرات کے نتیجہ میں ہو تو اسکا علاج یہ ہے:

۱) روزانہ نمازِ فجر کے بعد **لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْـدَهٗ لَا شَـرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیءٍ قَدِيْرٌ** کو بکثرت (کم از کم سو مرتبہ) پڑھیں۔

۲) سونے سے پہلے سورۃ الملک کی تلاوت کریں یا کیسٹ سے اُسے سنیں۔

۳) روزانہ صبح و شام تین تین مرتبہ یہ دعائیں پڑھیں:

☆ صحیح مسلم والی دعاء: ''**أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّمَا خَلَق**''۔

☆ ابوداؤد و ترمذی وغیرہ کی دعاء: ''**بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیءٌ فِي الْأَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ**''۔

☆ صحیح بخاری میں وارد یہ دعاء :"**أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَامَّةٍ وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ**"۔

کم از کم تین ماہ تک یہ سلسلہ جاری رکھنے سے باذن اللہ شفاء حاصل ہو جائے گی۔

۱۱)شادی میں رکاوٹ ڈالنے کے جادو کا علاج :

بعض خبیث جادوگر کسی کے کہے پر کسی لڑکی یا لڑکے پر کوئی جن مسلط کر دیتے ہیں جو اسے شادی سے انکار کرنے پر مجبور کرنے کیلیئے کئی ہتکنڈے استعمال کرتا ہے، کبھی لڑکی کو ڈراتا ہے اور اسکے دل میں منگیتر کے خلاف نفرت بھر دیتا ہے اور کبھی یہی معاملہ لڑکے کے ساتھ کرتا ہے ان دونوں کو ایک دوسرے کی بری بری شکلیں بنا کر دکھلاتا ہے۔

ایسے مریض لڑکے یا لڑکی کو نمازوں کی پابندی کرنے اور ترکِ گانا و موسیقی کا حکم دیں اور ساتھ ہی اسے یہ علاج کریں :

۱)سونے سے پہلے باوضوء ہو کر وہ آیۃ الکرسی (سورۃ البقرۃ، آیت:۲۵۵) پڑھیں۔

۲)سونے سے پہلے ہی معوّذتین (سورۃ الفلق وسورۃ الناس) پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک ماریں اور پھر اپنے پورے جسم پر ہاتھوں کو پھیریں اور پہلے چہرے سے شروع کریں اور پھر جسم کے سامنے کے حصے اور پھر بقیہ سارا جسم اور یہ عمل تین بار دہرائیں۔

۳)ایک گھنٹے کی کیسٹ میں آیۃ الکرسی کو بار بار پڑھ کر ریکارڈ کریں اور مریض کو روزانہ کم از کم ایک مرتبہ سننے کا کہیں۔

۴)ایک گھنٹے کی دوسری کیسٹ میں معوّذتین ریکارڈ کریں جسے مریض روزانہ کم از کم ایک مرتبہ ضرور سنے۔

۵)مریض کوسحرِ تفریق وتنازعہ والا دَم کریں اور پانی پر بھی دَم کر کے اسے پلائیں اوراس پانی سے نہلائیں اور یہ عمل تین دن کریں۔

۶)مریض نمازِ فجر کے بعد ایک سو مرتبہ یہ ذکر کرے:

لَا اِلٰہَ اِلا اللّٰہُ وَحدَہُ ، لَا شَرِیْکَ لَہٗ ، لَہٗ الْمُلْکُ وَ لَہٗ الْحَمْدُ ،وَ ھُوَ عَلیٰ کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْر ۔

یہ سلسلہ ایک ماہ تک جاری رکھیں۔ان شاءاللہ۔مریض شفایاب ہوجائے گا۔

اگر یہ پتہ چلے کہ مریض جادو کے اوپر سے گزرا تھا یا اسکا کوئی کپڑا وغیرہ لے کر اس پر جادو کیا گیا ہے تو اس صورت میں بھی یہی مذکورہ آیات پڑھ کر پانی پر دَم کریں اور اس سے اسے پلائیں اورنہلائیں۔

نظرِ بد کا علاج و دم

نظرِ بدحق ہے،اس کا پتہ قرآن کریم (۱۲۵)اور حدیثِ شریف سے بھی پتہ چلتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''نظر حق ہے''۔(۱۲۶)اور مسند بزار وغیرہ کی ایک حدیث میں آپ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ''اللہ کی قضاء وقدر کے بعد میری امت کے اکثر لوگوں کی موت کا سبب[نظرِ بد]ہوگی''۔ (۱۲۷)۔خود نبی ﷺ بیمار ہوئے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو دَم کیا اور یہ دعاء پڑھی:'' **بِسْـمِ اللّٰہِ یُبْرِیُكَ، وَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یَشْفِیْكَ وَ مِنْ شُرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ، وَ مِنْ کُلِّ ذِیْ عَیْنٍ** ''۔(۱۲۸)

''میں اللہ کے نام سے (دَم کرتا ہوں)وہ آپ ﷺ کو ہر چیز سے شفاء عطا کرے گا،حاسد کے حسد سے،اور ہر نظرِ بدوالے کے شرّ سے بھی''۔

اوراس دَم میں بھی نظرِ بد کا ذکر ہے۔

صحیح مسلم میں ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے بچوں کو نحیف وکمزور

دیکھ کر سبب پوچھا تو انھوں نے بتایا کہ انھیں نظر جلد لگ جاتی ہے۔اس پر آپ ﷺ نے انھیں حکم فرمایا کہ انھیں دَم کیا کرو۔(۱۲۹)

اور مسند احمد میں ہے کہ نبی ﷺ نے ایک بچے کو روتے دیکھا تو فرمایا:

''اسے نظر کا دَم کرو''.(۱۳۰)

صحیح بخاری و مسلم کی ایک حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ انسانوں کی طرح ہی جنوں کی نظر (سفعہ) بھی لگ جاتی ہے۔(۱۳۱)

نظر لگنے سے پہلے احتیاطی تدابیر:

اگر بعض تدابیر اختیار کر لی جائیں تو نظر لگتی ہی نہیں مثلاً :

۱) قرآنِ کریم کی آخری دو سورتیں (معوّذتیَن) خصوصاً سورۃ الفلق بکثرت پڑھتے رہنا چاہیئے (۱۳۲)

۲) سورۃ الکہف کی آیت ۲۹ سے پتہ چلتا ہے کہ اگر کوئی چیز پیاری لگے تو مَاشَآءَ اللّٰہ، لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہیں (۱۳۳) اور ابنِ ماجہ، مسند احمد، مسند ابویعلیٰ، معجم طبرانی کبیر اور مستدرک حاکم کی بعض احادیث میں اس کے ساتھ ہی برکت کی دعاء کرنے کا ذکر بھی آیا ہے۔(۱۳۴) یعنی مَا شَآءَ اللّٰہُ، تَبَارَکَ اللّٰہُ یا پھر کہے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْہِ کہے۔

۳) جو لوگ نظر لگانے میں معروف ہوتے ہیں، ان کی نگاہوں سے اپنے آپ کو اور اپنی قیمتی و خوبصورت اور پیاری چیزوں کو احتیاطاً بچا کر رکھیں۔(۱۳۵)

اگرچہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی کسی کو کچھ نقصان نہیں دے سکتا۔(۱۳۶) پھر بھی احتیاط کر لیں .

۴) صبر و توکّل کریں، خلوص للہ سے کام لیں اور توبہ تائب ہوتے رہیں، کیونکہ ہمیں جو بھی

تکلیف پہنچتی ہے، وہ ہمارے ہی اعمال کی شامت ہوتی ہے۔(۱۳۷)

۵)عقیدۂ توحید پر کاربند رہیں اور تمام شرکیات و بدعات سے مکمل اجتناب کریں، کیونکہ شرک خود ایک ظلم ہے۔(۱۳۸)اور بدعات سراسر گمراہی وموجبِ جہنم ہیں۔(۱۳۹)

۶)جنّات وجادو سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر میں جن اذکار و دعاؤں کا ذکر کیا جا چکا ہے، وہ پڑھتے رہنے سے بھی نظرِ بد سے ان شآءاللہ محفوظ رہیں گے۔(۱۴۰)

۷) سورۃ الفاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں اور سورۃ الاخلاص پڑھتے رہا کریں۔(۱۴۱)

ا۔نظرِ بد کا عملی علاج:

نظرِ بد کا افضل ترین علاج ابوداؤد و نسائی میں یہ آیا ہے کہ یقین یا غالب توقع کے مطابق جسکی نظرِ بد لگی ہو، اسے غسل [یا کم از کم وضوء] کرنے کا کہیں اور اسکا وہ پانی جس سے اس نے غسل یا وضوء کیا ہو وہ گرنے اور بہنے نہ دیں بلکہ کسی ٹب وغیرہ میں محفوظ کر لیں اور وہ مریض کے پیچھے سے اچانک اسکے سر پر ڈال دیں گویا کہ وہ اس پانی سے تر ہو جائے۔ ایسا کرنے سے نظرِ بد باذن اللہ جاتی رہے گی۔(۱۴۲) یہ چونکہ ایک نازک سا مسئلہ ہے لہٰذا اسے خوش اسلوبی سے حل کریں تا کہ جس سے نہانے کا مطالبہ کیا جائے، وہ بگڑ نہ جائے، ویسے جس سے یہ مطالبہ کیا جائے اسے صحیح مسلم کی حدیث کی رو سے نبی ﷺ نے حکم فرمایا ہے کہ وہ انکار نہ کرے بلکہ غسل کر لے۔(۱۴۳)اگر کوئی شخص اس سلسلہ میں معروف ہو کہ اسکی نظر لگ جاتی ہے اور نہانے کا کہنے پر وہ نہانے سے بھی انکار کرے تو ایسے شخص کے بارے میں حکم ہے کہ حاکمِ وقت سے شکایت کر کے اسے اپنے گھر سے باہر نہ نکلنے کا پابند کروا دیا جائے اور اسکی روزی روٹی کا ذمہ حکومت اٹھالے قاضی عیاض، امام نووی

اور علاّمہ ابن قیم کے علاوہ اکثر فقہاء نے یہی رائے اختیار کی ہے۔(۱۴۴) اور نسائی وابنِ ماجہ میں ہے کہ ایک صحابی کو نبی ﷺ نے اِسی سلسلہ میں غسل کروایا تھا۔(۱۴۵)

۲۔نظرِ بد کا دَم اور دعائیں:

۱) صحیح مسلم میں ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ بیمار ہوگئے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ کو یہ دعاء پڑھ کر دَم کیا: **بِسْـمِ اللّٰـهِ يُبْـرِيْكَ، وَ مِـنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ، وَ مِنْ كُلِّ ذِىْ عَيْنٍ** ۔(۱۴۶)

اسکے علاوہ یہ دعائیں پڑھ کر بھی دَم کریں :

۲) صحیح بخاری میں ہے کہ نبی ﷺ حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو دَم کیا کرتے تھے، وہ دَم آپ بھی کریں جو یوں ہے:

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ ،مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَامَّةٍ ،وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ۔(۱۴۷)

۳) صحیح مسلم والی یہ دعاء پڑھیں: **بِسْـمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ، مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ مِنْ عَيْنٍ حَاسَدٍ، اللّٰهُ يَشْفِيْكَ،بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ**۔(۱۴۸)

۴) صحیح مسلم والی یہ دعاء پڑھیں : **أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ**۔(۱۴۹)

۵) ابوداوَد وترمذی میں وارد یہ دعاء پڑھیں : **أَعُـوْذُ بِـكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِن غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ، وَ مِنْ شَرِّعِبَادِهٖ، وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ أَنْ يَّحْضُرُوْنَ** ۔(۱۵۰)

۶) آخری تین سورتیں پڑھ کر دَم کریں ۔(۱۵۱)

۷) صحیح بخاری ومسلم والی یہ دعاء بھی پڑھیں :**اَلـلّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ،اَذْهِبِ الْبَاْسَ اِشْفِ أَنْتَ الشَّافِى وَلَاشِفَاءَ اِلَّا شِفَائُكَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَماً**۔(۱۵۲)

ملاحظہ:

سورۃ الفاتحہ اور معوذّات وغیرہ دعائیں پڑھ کر (زمزم یا بارش کے پانی پر یوں پھونک مارنا کہ اسمیں معمولی سا لعاب بھی شامل ہو جائے۔ اسے پینے اور اپنے یا مریض کے اوپر چھڑکنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ دو یا زیادہ مرتبہ بھی ایسا کرلیں تو کوئی مضایقہ نہیں ہے، کیونکہ یہ بعض سلفِ صالحین سے ثابت ہے اور علاّمہ عثیمین رحمہٗ اللہ کے بقول مجرّب و نافع ہے۔ اور نبی ﷺ آخری تین قُل شریف پڑھ کر اپنے ہاتھوں میں پھونک مار کر اپنے چہرے اور جسم پر ہاتھ پھیرا کرتے تھے۔ (۱۵۳)

اسی طرح ابوداؤد میں ہے کہ نبی ﷺ نے پانی پر دَم کر کے حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کو پلایا اور کچھ انکے اوپر بہا دیا تھا۔ (۱۵۴)

ایسے ہی مسند احمد میں وارد بعض احادیث کی رو سے (کلونجی یا زیتون کے) تیل پر دَم کر کے اُسے مَلنا بھی ثابت و جائز ہے۔ (۱۵۵)

البتہ کسی برتن وغیرہ پر قرآنی آیات زعفران وغیرہ پاکیزہ چیز سے لکھ کر، انھیں پانی یا تیل سے دھو کر اُس پانی یا تیل کا استعمال بعض کبار اہلِ علم مثلاً: امام احمد، ابن تیمیہ اور ابن قیم وغیرہ رحمہم اللہ کے نزدیک تو روا ہے۔ (۱۵۶)

لیکن شیخ ابن بازؒ کی صدارت میں سعودی فتویٰ کمیٹی کا فتویٰ یہ ہے کہ یہ نبی ﷺ، خلفاء راشدین اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی سے ثابت نہیں لہٰذا اسکا ترک کرنا ہی اولیٰ ہے۔ (۱۵۷)

اور جہاں تک کچھ آیات و ادعیہ اور اذکار لکھ کر گلے یا ران یا بازو پر باندھنے یا سرہانے کے نیچے رکھنے کا تعلق ہے تو اس تعویذ باندھنے کے سلسلہ میں بھی اقرب و اولیٰ یہی ہے کہ ایسا نہ کیا

جائے کیونکہ نبی ﷺ نے ایسا نہ کیا، نہ کرنے کا حکم دیا۔لہٰذا یہ امور راجح تر قول کے مطابق ممنوع ہیں۔البتہ دَم کرنا ثابت ہے، وہ کریں۔(۱۵۸)

جادو شدہ چیز؟:

جادو کی اِن اقسام اور ان کے علاج کے آخر میں یہ بات بھی آپ کے گوش گزار کر دیں کہ اگر باوثوق طریقہ سے پتہ چل جائے کہ فلاں چیز پر جادو کیا گیا ہے اور اُسے فلاں جگہ دبایا گیا ہے، تو اسے وہاں سے نکلوا کر ایک پانی والے برتن میں ڈال کر اس پانی پر یہ دَم پڑھیں:

سورۃ الاعراف، آیت: ۱۱۷تا۱۲۲، سورۃ یونس، آیت: ۸۱۔۸۲، سورۃ طٰہٰ آیت: ۶۹،

اور اب اس جادو شدہ چیز، کپڑا، کاغذ، مٹی وغیرہ کو اس دَم کردہ پانی میں پگھلا دیں اور پانی کو عام راستوں سے ہٹ کر کہیں دور، کسی کھلی جگہ میں بہادیں۔

دَم شدہ پانی؟ :

☆ایسے ہی دَم شدہ پانی پیئیں اور اسکے بقیہ حصہ سے نہائیں اور جب دَم شدہ پانی سے نہائیں تو عام حمّام میں نہیں بلکہ کسی دوسری جگہ نہائیں تو بہتر ہے تا کہ وہ پانی لٹرین میں جانے کی بجائے صاف جگہ پر گر کر خشک ہو جائے۔

چند احتیاطی امور:

☆جس پانی پر دَم کیا گیا ہو، اسے گرم نہ کریں اور اگر گرم کرنا ضروری ہو تو صرف سورج کی گرمی سے گرم کر سکتے ہیں۔

☆ پینے کے اس دَم شدہ پانی میں مزید پانی ڈال کر اضافہ نہ کریں بلکہ نئے پانی پر دَم کر لیں۔

☆اس پانی کو ناپاک جگہ پر نہ انڈیلیں۔(۱۵۹)

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم۔

پاکستان میں جادو کا علاج کرنے والے بعض عامل حضرات:

ایسے عامل حضرات تو خال خال ہی ملیں گے جو عین اسلامی بنیادوں پر یہ عمل انجام دیتے ہوں کیونکہ ان میں سے کوئی جنّوں سے مدد لیتا ہے، کوئی غیر قرآنی نقوش وغیرہ سے علاج کرتا ہے۔

ماہنامہ محدّث لاہور نے ''شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنے والی تلوار'' کے نام سے مشہور عامل و عالم شیخ وحید عبدالسلام بالی کی کتاب کا اردو ترجمہ شائع کیا ہے جس کے آخر (ص:۱۴۳) میں انھوں نے چنداُن عامل حضرات کے نام و پتے ذکر کیئے ہیں، جن کے بارے میں انھیں حسنِ ظن یا گمانِ غالب ہے کہ وہ نسبتاً اِن معاملات میں شریعت کی حدود کا دھیان رکھتے ہیں۔

افادۂ عام کیلیئے اُن عامل حضرات کے پتے ہم بھی یہاں ذکر کر رہے ہیں تا کہ اگر کوئی خود اپنا یا اپنے کسی عزیز کا علاج نہ کرسکتا ہو تو پھر عام مشرک، دھوکے باز، شعبدہ باز اور ملحد قسم کے لوگوں کے پاس جانے کی بجائے اِن حضرات سے رابطہ کرلے:

۱) مولانا عبد السلام فتح پوری، جامعہ لاہور الاسلامیہ، ۹۱ بابر بلاک، گارڈن ٹاؤن، لاہور، فون نمبر: 5852591

۲) حافظ عبد الشکور، مجلس اعانۃ المسلمین و مدرسہ تحفیظ القرآن، بالمقابل مدرسہ تقویۃ الاسلام، شیش محل روڈ، بھاٹی، لاہور، فون نمبر: 7112541

۳) حافظ حبیب الرحمن، رحمانیہ مسجد، گڑھی شاہو، لاہور (بعد نمازِ عصر)۔

۴) سید سعید احمد شاہ مشہدی (حفید سید شریف گھڑیالوی)، بھمبر کلاں، نزد رائیونڈ،

ضلع لاہور۔

۵)مولانا محمد معرفت مدرسہ محمدیہ(مولانا محمد حسین شیخو پوری والا)موضع کاہنیاں والا، ضلع شیخوپورہ۔

۶)قاری حافظ محمد یحییٰ، چنی گوٹھ۔

۷)حافظ عبد الکریم، راجووال،

۸)مولانا اقبال سلفی، مومن پورہ، راولپنڈی، نزد مسجد سید حبیب الرحمٰن شاہ، فون نمبر: 537998

۹)حافظ عبد الحنان، نزد جامعہ سلفیہ، حاجی آباد، فیصل آباد۔

سعودی عرب میں بعض عامل حضرات:

۱)شیخ علی مشرف العمری، مدینہ منورہ۔

۲)شیخ عبد القادر امام وخطیب جامع الرحمہ، الثقبہ، الخبر۔

۳)شیخ ابو ابراہیم عادل العمیرہ، عقب ٹیوٹا شوروم، نزد حیاۃ پلازا، الدمام۔

۴)شیخ وحید عبد السلام بالی، معرفت مکتبہ الصحابہ، جدہ۔ الشرقیہ۔

۵)شیخ سامی المبارک امام وخطیب جامع الانصار، الدمام۔

۶)شیخ سعید بن علی القحطانی مؤلف ''حصن المسلم'' و''العلاج بالرقی'' وغیرہما۔



تراجم وتصانیف محمد منیر قمر

نمبرشمار	نام کتاب	شائع کردہ	تاریخ طباعت	
	آئینہ نبوت (سیرت النبیؐ: ایک اچھوتے انداز میں)	بزمِ الہلال۔مکتبہ کتاب وسنت	طبع اول 1974ء طبع دوم 2000 ء	
	رمضان المبارک روحانی تربیت کامہینہ	بزمِ الہلال۔مکتبہ کتاب وسنت	طبع اول 1977ء طبع دوم 2002ء	
	کشفُ الشبہات (توحید)	الحاج علی محمد سعید الباقرین شارجہ	1400ھ 1981ء	3
	مسنون ذکرِ الٰہی (مختصر)	الحاج عامر محمد سعید البارقرین شارجہ	1401ھ 1981ء	
	مناسک الحج والعمرہ	الحاج عامر محمد سعید البارقرین شارجہ	1981ء	
	درآمدہ گوشت کی شرعی حثیت	شیخ محمد صالح الکندی شارجہ	1981ء	
	خنزیر کی چربی پر مشتمل اشیاء (اردو)	صدیقی ٹرسٹ کراچی	1400ھ 1980 ء	
	خنزیر کی چربی پر مشتمل اشیاء (اردو۔انگلش)	ابیرڈین یونیورسٹی (برطانیہ)	1981ء	8
	طبع سوم	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ.	2002ء	
	انسانی تاریخ کی خفیہ ترین تحریک	صدیقی ٹرسٹ ومکتبہ کتاب وسنت	1982ء۔2002ء	9
10	دعوت الیٰ اللہ اور داعی کے اوصاف	الادارۃ الاسلامیہ، فیصل آباد	1402ھ 1982ء	
11	وجوبِ عمل بالسنہ اور کفر منکر	الادارہ الاسلامیہ، فیصل آباد	1982ھ 1402ء	
12	تین اہم اصولِ دین مع مختصر نماز	الادارہ الاسلامیہ، فیصل آباد	1983ء 1403ھ	
13	تین اہم اصولِ دین	دارالافتاء والمکاتب التعاونیہ	2002ء تک آٹھ ایڈیشن	
14	قبولیّتِ عمل کی شرائط (طبع چہارم)	مکتبہ کتاب وسنت وجامعہ سلفیہ بنارس	1991 ء -2001	
15	مسنونِ ذکرِ الٰہی (مفصّل) سوم	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ سیالکوٹ	1981ء ۔ 2001ء	
16	سیرتِ امام الانبیاء ﷺ	مکتبہ ابن تیمیہ ۔قطر	1992ء طبع اول	
17	شراب اور دیگر منشّیات۔طبع اول	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ	1993ھ 1413ء	

http://www.ahya.org - Authentic Islamic Resources and Information

18	سوئے حرم (حج وعمرہ اور قربانی)	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ سیالکوٹ	طبع اول 1989ء طبع دوم 1995ء طبع سوم 2002ء دہلی انڈیا.
19	فقہ الصلوٰۃ (جلد اول)	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ سیالکوٹ	1990ء طبع اول
20	فقہ الصلوٰۃ (جلد دوم)	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ سیالکوٹ	1999ء (طبع اول)
21	فقہ الصلوٰۃ (جلد سوم) زیر کتابت	نور اسلام اکیڈمی ۔لاہور	زیرِ ترتیب .
22	فقہ الصلوٰۃ (جلد چہارم) زیر ترتیب	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ	زیرِ ترتیب .
23	رمضان المبارک اور احکامِ روزہ	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ	زیرِ ترتیب .
24	احکامِ زکوٰۃ وصدقات	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ	زیرِ ترتیب .
25	جہادِ اسلامی کی حقیقت	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ	1421ھ 2000ء
26	سود ورشوت	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ	2001ء 1421ھ
27	زنا کاری وفحاشی	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ	2001ء 1421ھ
28	چند اختلافی مسائل میں راہِ اعتدال زیرِ ترتیب	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ	زیرِ ترتیب .
29	مقالاتِ قمر	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ	زیرِ ترتیب .
30	گلدستہ نصیحت سے پچاس (50) پھول	الشیخ عبدالعزیز المقبل	1421ھ 2000ء
31	پچاس (50) سوال وفتاویٰ احکامِ حیض.	الشیخ محمد بن صالح العثیمین	مسودہ تیار برائے طباعت
32	محرّمات (حرام امور)	الشیخ محمد صالح المنجد، الخبر .	مسوّدہ تیار برائے طباعت
33	ممنوعات (ناجائز امور)	الشیخ محمد صالح المنجد، الخبر .	مسوّدہ تیار برائے طباعت
34	لواطت واغلام بازی	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ سیالکوٹ	1421ھ 2000ء
35	انسدادِ زنا ولواطت کے لیے اسلام کی تدابیر	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ سیالکوٹ	1421ھ 2001ء
36	سورۃ فاتحہ، فضیلت، مقتدی کے لیئے حکم.	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ	زیرِ طباعت
37	آمین۔ معنیٰ ومفہوم مقتدی کے لیئے حکم	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ سیالکوٹ	2001ء 1421ھ
38	رفع الیدین جانبین کے دلائل کا تحقیقی جائزہ	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ	زیرِ طباعت
39	درود شریف۔فضائل واحکام	نورِ اسلام اکیڈمی لاہور	1421ھ 2000ء

نمبر	نام کتاب	ناشر	سن
40	ظہورِامام مہدی طبع دوم	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ	2000ء۔ 2002ء
41	مسائلِ قربانی وعیدین	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ	2002ء
42	الامام العلاّمہ ابنِ باز	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ	زیرِ کتابت
43	الامام المحدّث الالبانی	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ	زیرِ ترتیب
44	نماز پنجگانہ کی رکعتیں مع وتر وتہجد وجمعہ	علی فواد پبلشرز، مکتبہ کتاب وسنت	2000ء۔ 2002ء
45	تمباکونوشی	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ سیالکوٹ	2002ء
46	دخولِ جنت کے تیس اسباب وذرائع	مکتبہ کتاب وسنت (طبع دوم).	2000ھ1421ء
47	امر بالمعروف ونہی عن المنکر اور ضرورتِ جہاد	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ سیالکوٹ	2001ء1421ھ
48	اسیرانِ جہاد اور مسئلہ غلامی	مکتبہ کتاب وسنت (طبع دوم).	1421ھ۔2002ء
49	انسانی جان کی قیمت اور فلسفۂ جہاد	مکتبہ کتاب وسنت ریحان چیمہ سیالکوٹ	2001ء1421ھ
50	مسائل واحکامِ طہارت	مکتبہ کتاب وسنّت توحید پبلیکیشنز بنگلور	مسوّدہ تیار برائے طباعت
51	مساجد ومقابر اور مقاماتِ نماز	مکتبہ کتاب وسنّت توحید پبلیکیشنز بنگلور	مسودہ تیار برائے طباعت
52	احکام وآدابِ مساجد	مکتبہ کتاب وسنّت توحید پبلیکیشنز بنگلور	مسودہ تیار برائے طباعت
53	نماز کیلئے مرد وزن کا لباس	مکتبہ کتاب وسنّت توحید پبلیکیشنز بنگلور	مسودہ تیار برائے طباعت
54	وجوبِ نقاب (چہرے کا پردہ)	مکتبہ کتاب وسنّت توحید پبلیکیشنز بنگلور	مسودہ تیار برائے طباعت
55	اوقاتِ نماز .	مکتبہ کتاب وسنّت توحید پبلیکیشنز بنگلور	مسودہ تیار برائے طباعت
56	مسائلِ آذان واقامت اور نماز باجماعت	مکتبہ کتاب وسنّت توحید پبلیکیشنز بنگلور	مسودہ تیار برائے طباعت
57	مصنوعی اعضاء کی صورت میں غسل ووضوء	مکتبہ کتاب وسنّت توحید پبلیکیشنز بنگلور	مسودہ تیار برائے طباعت
58	نماز کے مفسدات ومکروہات ومباحات	مکتبہ کتاب وسنّت توحید پبلیکیشنز بنگلور	مسودہ تیار برائے طباعت
59	ٹوپی وپگڑی سے یا ننگے سر نماز؟	مکتبہ کتاب وسنّت توحید پبلیکیشنز بنگلور	مسوّدہ تیار برائے طباعت
60	نماز میں عدمِ پابندی اور تارکِ نماز	مکتبہ کتاب وسنّت توحید پبلیکیشنز بنگلور	مسوّدہ تیار برائے طباعت
61	غیر مسلموں سے تعلقات اور جھوٹے کھانے پانی کا حکم	مکتبہ کتاب وسنت وتوحید پبلیکیشنز بنگلور .	مسوّدہ تیار برائے طباعت

62	نماز وروزہ کی نیّت	مکتبہ کتاب وسنّت	1423ھ ۔ 2002ء
63	رُکوع سے سجدے میں جانے کی کیفیت	مکتبہ کتاب وسنّت	1423ھ ۔ 2002ء
64	مختصر مسائل واحکامِ طہارت ونماز	مکتبہ کتاب وسنّت توحید پبلیکیشنز بنگلور	1423ھ ۔ 2002ء
65	زیارتِ مدینہ منورہ (آداب واحکام)	مکتبہ کتاب وسنّت توحید پبلیکیشنز بنگلور	1423ھ ۔ 2002ء
66	تعویذ گنڈوں اور جنّات وجادو کا علاج	مکتبہ کتاب وسنّت توحید پبلیکیشنز بنگلور	زیرِ طباعت
67	مختصر مسائل حج وعمرہ اور قربانی وعیدین	مکتبہ کتاب وسنّت توحید پبلیکیشنز بنگلور	1423ھ ۔ 2002ء
68	مختصر مسائل واحکام رمضان وروزہ	مکتبہ کتاب وسنّت توحید پبلیکیشنز بنگلور	1423ھ ۔ 2002ء
69	گانا وموسیقی۔قرآن وسنّت کی نظر میں	مکتبہ کتاب وسنّت توحید پبلیکیشنز بنگلور	مسودہ تیار برائے طباعت

70) جمعۃ المبارک :فضائل ومسائل — زیرِ طباعت

71) آدابِ دعاء (مقامات،اوقات وغیرہ) — زیرِ طباعت

72) حج مسنون (شارجہ ٹیلیویژن سے نشر شدہ پروگرام) — 1423ھ ۔ 2002ء

73) تفسیر سورۂ حجرات — مسودہ تیار برائے طباعت

74)) نمازِ پنجگانہ کے علاوہ چند نفلی نمازیں اور سجدے — مسودہ تیار برائے طباعت

75) صحیح تاریخ ولادتِ مصطفیٰ ﷺ اور عیدِ میلاد، یوم وفات پر؟ — 1423ھ ۔ 2002ء

76) رکوع والے کی رکعت؟ — 1423ھ ۔ 2002ء

77) خطباتِ مسجدِ نبوی (مدینہ منوّرۃ) — مسودہ تیار برائے طباعت

78) خطباتِ مسجدِ حرام (مکہ مکرمہ) — مسودہ تیار برائے طباعت

79) اور سگریٹ چُھوٹ گئی — مسودہ تیار برائے طباعت

80) شراب سے علاج؟ — 1423ھ ۔ 2002ء



حوالاجات

۱)(فتح الباری شرح صحیح بخاری ۲۰۶/۱۰،صحیح مسلم ۱۷۲۷/۲)

۲)(مسند بزار باسناد جید والطبرانی باسناد حسن ،صحیح الترغیب و الترہیب للالبانی ۱۷۰/۳ ، حدیث : ۳۰۴۱_۳۰۴۲)(۳)(ابوداؤد،ترمذی،نسائی،ابن ماجہ،صحیح الترغیب ۱۷۲/۳،مسند احمد ۴۲۹/۲،مستدرک حاکم حدیث:۵۸)(۴)(للتفصیل :فتح الحق المبین ص:۱۰۰_۱۰۷،۱۶۱_۱۶۲)(۵)(الاعراف:۱۲)

(۶)(الذاریات:۵۶)(۷)(الاعراف :۶۷)(۸)(الحجر:۲۷)(۹)(صحیح مسلم ،کتاب الزہد و الرقاق ۲۲۹۴/۴_۱۲۳/۸۱ بشرح النووی ،حدیث :۲۹۹۶)(۱۰)(معجم طبرانی کبیر ،مستدرک حاکم ،الاسماء والصفات بیہقی ،صحیح الجامع الصغیر ۸۵/۳)(۱۱)(ایضاح الدلالہ فی عموم الرسالہ،ابن تیمیہ)(۱۲)(مجموع فتاویٰ ابن تیمیہ ۵۲/۱۹)(۱۳)(ابوداؤد، کتاب الطہارہ ،حدیث : ۶۰)(۱۴)(ابوداؤد،نسائی ، باب کراھیۃ البول فی الجحر ۳۳/۱ ،مسند احمد وضعفہ الالبانی فی کتبہ،ضعیف ابی داؤد،حدیث :۸،ضعیف نسائی،حدیث :۱،ضعیف الجامع ، حدیث :۶۳۲۴ ،مشکوٰۃ ۱۱۵/۱_۳۵۴)(۱۵)(صحیح مسلم ۱۷۵۷/۲)(۱۶)(ترمذی ومسند احمد وصححہ الالبانی فی ارواء الغلیل ۱۶۴/۱_۱۹۴)(۱۷)(مجموع فتاوی ابن تیمیہ ۴۰/۱۹_۴۱)(۱۸)(مجمع الزوائد للہیثمی ۸۰/۴ رجالہ رجال الصحیح) (۱۹)(صحیح بخاری ۹۱/۱۰،حدیث : ۵۶۲۳ ، صحیح مسلم ،کتاب الاشربہ ۱۵۹۵/۳ ،حدیث : ۲۰۱۲_۲۰۱۳)(۲۰)(فتح الحق المبین فی علاج الصرع والسحر والعین ،ص:۴۳_۵۱ تالیف ڈاکٹر عبداللہ الطّیار و الشیخ سامی المبارک، وعالم السحر والشیاطین، شیخ عمر سلیمان الأشقر، والصّارم البتّار، وحید عبدالسلام بالی مترجم اردو)

۲۱)(حم السجدہ:۳۶،النحل:۹۸) .(۲۲)(ابوداؤد، حدیث:۴۹۸۳،نسائی،مسند احمد ۵۹/۵،مستدرک حاکم ۲۲۹/۴،صحیح الجامع الصغیر للالبانی ۱۲۳۴/۲ حدیث:۷۴۰۱ وصححہ ابن باز فی تعلیقہ علیٰ فتح الحق المبین ص:۵۵) .

۲۳)(ابوداؤد ۱۳/۴_۱۴،مسند احمد ۲۱۰/۵،سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ للالبانی فی حدیث:۲۰۲۸)

۲۴)(صحیح مسلم ۵۳۹/۱_۵۵۳،حدیث:۷۸۰_۸۰۴)(۲۵)(صحیح بخاری مع فتح الباری ۶۷۲/۸،مستدرک حاکم ۵۶۲/۱ وصححہ ووافقہ الذھبی والالبانی فی صحیح الترغیب ۲۸۳/۱،حدیث:۶۵۸) .(۲۶)(صحیح ۹۴/۹،صحیح ۵۵۵/۱،حدیث:۲۵۵)(۲۷)(صحیح ابوداؤد للالبانی ۱۸۲/۳،حدیث:۲۸۲۹ وترمذی کتاب الدعوات)

۲۸)(حکم السحر والکہانہ لابن بازص: ۳۵) .(۲۹)(العلاج بالرقی للشیخ سعیدص: ۸۵) .(۳۰)(ابوداؤد، حدیث: ۵۰۸۸، ترمذی، حدیث: ۳۳۸۵، ابن ماجہ، حدیث: ۳۸۶۹، ابن حبان، صحیح الجامع الصغیر للالبانی ۲/ ۱۰۰۲، حدیث: ۵۷۴۵، مسند احمد ۱/۶۲ وصححہ ابن باز فی تعلیقہ علی فتح الحق المبین ص: ۵۵) .(۳۱)(صحیح مسلم ۴/۲۰۸۰۔۲۰۸۱، حدیث: ۲۷۰۸، ۲۷۰۹، ابوداؤد، ترمذی، مسند احمد، مختصر مسلم بتحقیق الالبانی، حدیث: ۱۴۵۹).
۳۲)(المومنون: ۹۷۔۹۸)(۳۳)(ابوداؤد، حدیث: ۳۸۹۳، ترمذی، حدیث: ۳۵۱۹، صحیح الجامع الصغیر للالبانی ۱/۱۸۱، حدیث: ۷۰۱).(۳۴)(صحیح بخاری ۴/۹۵، حدیث: ۲۹۳، صحیح مسلم ۴/۲۰۷۱، حدیث: ۲۶۹۱) .(۳۵)(صحیح مسلم ۳/۱۵۹۸، حدیث: ۲۰۱۸، ابوداؤد، ابن ماجہ، مسند احمد، مختصر صحیح مسلم، حدیث: ۱۲۹۷) .
۳۶)(ابوداؤد، کتاب الادب ۴/۳۲۵، صحیح سنن ترمذی للالبانی ۳/۱۵۱، حدیث: ۲۷۲۴)(۳۷)(ابوداؤد ۴/۳۲۵، حدیث: ۵۰۹۶، معجم طبرانی کبیر، سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ ۱/۳۹۴، حدیث: ۲۲۵)
۳۸)(شعب الایمان بیہقی، صحیح الجامع الصغیر للالبانی ۱/۱۵۳، حدیث: ۵۲۶) (۳۹)(صحیح بخاری وصحیح مسلم)۔
۴۰)(سنن ابوداؤد ۳/۳۴۷، صحیح ترمذی للالبانی ۲/۱۶۷)۔(۴۱)(ابوداؤد، صحیح ترمذی ۳/۱۵۹، نسائی، ابن ماجہ ، مستدرک حاکم، صحیح الجامع الصغیر ۲/۱۰۵۰، حدیث: ۶۰۸۶)(۴۲)(ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، مسند احمد) (۴۳)(ضعیف الجامع ۲/۴/۱۹۷، حدیث: ۴۴۴۳، تخریج الکلم الطیب، حدیث: ۱۸۸، مشکوٰۃ ۲/۱۲۱۶، حدیث: ۴۲۰۴)۔(۴۴)(تحقیق وتخریج الاذکار للنووی ص: ۲۰۲)۔(۴۵)(صحیح بخاری ۱/۶۷، حدیث: ۱۴۲، صحیح مسلم ۱/۲۸۳)۔(۴۶)(دیکھئے فتح الباری ۱/۲۴۴)۔(۴۷)(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، زادالمعاد بتحقیق الارناؤوط ۲/۳۸۷)۔(۴۸)(صحیح بخاری ۴/۱۱۲، حدیث: ۶۱۱۵، صحیح مسلم ۴/۲۰۱۵، حدیث ۲۶۱۰)
۴۹)(مختصر صحیح بخاری للزبیدی مع ترجمہ انگریزی ص: ۸۹۶، وصحیح مسلم ۲/۱۰۷۸، حدیث: ۱۴۳۴)
۵۰)(ابوداؤد ونسائی، ضعیف الترغیب للالبانی ۱/۷۷)(۵۱)(صحیح بخاری مع الفتح ۱۰/۳۴۷، صحیح مسلم ۳/۱۶۱۸
۵۲)(صحیح مسلم ۳/۱۶۱۸) ۔(۵۳)(بحوالہ العلاج بالرقی من الکتاب والسنہ مع الدعاء للشیخ سعید بن علی القحطانی ص: ۸۹)۔(۵۴)(فتح الباری ۱۰/۲۵۰، ماخوذہ از فتح الحق المبین، الصارم البتّار، العلاج بالرقی وغیرہ)۔
☆(مسلم، داؤد، ترمذی، جمع صحیح الجامع ۱۱/۱۰ اوالارواء: ۳۹)

☆☆ (مسند احمد صحیح الجامع ۴۱۵۵، مختصر مسلم ۱۲۸۲، الصحیحۃ: ۳۷)۔

☆☆☆ (مسلم وابن ماجہ وجمع صحیح الجامع ۴۱۶۰، الصحیحۃ: ۳۷، الارواء: ۳۹)

۵۵) (صحیح بخاری ۱/۳۰۷، حدیث: ۵۷۴)۔ (۵۶) (صحیح بخاری مع الفتح ۱۰/۲۰، صحیح مسلم ۴/۱۷۲۱)۔

۵۷) (ابوداؤد: ۵۰۸۸، ترمذی: ۳۳۸۵، ابن ماجہ: ۳۸۶۹، مسند احمد ۱/۶۲، ابن حبان، صحیح الجامع ۲/۱۰۰۲، حدیث: ۵۷۴۵) (۵۸) (صحیح مسلم ۴/۲۰۸۰، حدیث: ۲۷۰۸و۲۷۰۹ و مختصر مسلم: ۱۴۵۹، ابوداؤد، ترمذی، مسند احمد) (۵۹) (مسند احمد ۳/۱۱۹ باسناد صحیح، عمل الیوم واللیلہ ابن السنی: ۶۳۷، مجمع الزوائد ۱۰/۱۲۷)۔

۶۰) (صحیح بخاری مع الفتح ۶/۴۰۸)۔ (۶۱) (ماخوذ از: فتح الحق المبین ص: ۱۳۸۔۱۴۰)۔ (۶۲) (صحیح مسلم)۔

۶۳) (مسند احمد ۴/۱۷۰۔۱۷۲، وینظر زاد المعاد ۴/۶۸)۔ (۶۴) (عالم الجنّ والشیاطین، عمر سلیمان الأشقر)۔

۶۵) (صحیح بخاری ۴/۴۳۲) (۶۶) (معجزات الشفاء، ابوالفداء محمد عزت محمد عارف ص: ۳۲، طبع دار الاصفہانی، جدہ بحوالہ فتح الحق المبین ص: ۱۵۱)۔ ۶۷۰) (صحیح بخاری مع الفتح ۱۰/۱۵۰، حدیث: ۵۶۸۷)۔

۶۸) (دیکھیئے: سورۃ النحل، آیت: ۱۱، سورۃ المومنون، آیت: ۲۰ بلفظ شجرۃ، سورۃ عبس، آیت: ۲۹، سورۃ التین، آیت: ۱)۔ (۶۹) (سورۃ بنی اسرائیل یا الاسراء، آیت: ۱) ۷۰۰) (ترمذی وابن ماجہ عن عبداللہ بن عمر صحیح الجامع الصغیر ۱/۱۸ و ترمذی عن عمر بن الخطاب صحیح الترمذی ۲/۱۶۶، حدیث: ۱۵۰۸)۔ (۷۱) (تفصیل احتیاطی تدابیر میں نمبر ۱۸ کے تحت گزری ہے)۔ (۷۲) (صحیح مسلم ۴/۱۹۲۲، حدیث: ۲۴۷۳) (۷۳) (صحیح ابن حبان بزاز، معجم طبرانی صغیر وکبیر، صحیح الجامع: ۲۴۳۵۔۳۳۲۲) ۔ (۷۴) (نیز دیکھیئے: سوئے حرم للمؤلف ص: ۲۸۸۔۲۹۵، طبع دوم)۔ ۷۵۰) (سورۃ قٓ، آیت: ۹) (۷۶) (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، مئوطا مالک، مسند احمد، صحیح الجامع ۲/۶۳۷، حدیث: ۴۱۵۵) (۷۷) (نسائی، بیہقی، مسند احمد، مستدرک حاکم، صحیح الجامع ۱/۵۹۹، حدیث: ۳۱۲۴)

۷۸) (زاد المعاد، جزء الطّب النبوی) (۷۹) (کتاب الثواب ابوالشیخ بحوالہ صحیح الجامع ۲/۶۳۴، حدیث: ۳۳۵۸)۔ (۸۰) (الاعراف، آیت: ۱۱۶) ۰ ۸۲) (دیکھئے المعجم المفہرس لالفاظ القرآن الکریم، مادہ سحر، ص: ۴۳۹۔۴۴۰ طبع بیروت)۔ (۸۳) (صحیح بخاری ۴/۴۹، حدیث: ۵۷۶۶، صحیح مسلم ۴/۱۷۱۹)

۸۵) (صحیح بخاری مع الفتح ۱۰/۲۲۴، صحیح مسلم ۱/۹۲، حدیث: ۱۴۵، المغنی لابن قدامہ ۸/۱۵۱، الکبائر للذہبی ص:

۱۴)۔(۸۶)(ابوداؤد۳/۲۲۸،ترمذی۴/۶۰،حدیث:۴۶۰،موطا امام مالک ص:۵۴۳،سنن کبریٰ بیہقی ۸/ ۱۳۶)۔(۸۷)(زادالمعاد۴/۱۳۷جزءخاص بالطّب النبوی)۔(۸۸)(دیکھئے مذکورہ عنوان نمبر۱تا۱۸)۔ ۸۹)(شریر جادوگر...ص:۶۷ وفتاویٰ ابن باز۳/۲۲۸، زاد المعاد۴/۱۲۴، نیز دیکھئے بخاری مع فتح ۱۰/۱۳۲، ۴/۱۹۱۷)۔ (۹۰)(ابوداؤد،ترمذی،مستدرک حاکم،بیہقی،صحیح الجامع ۱/۶۲۹،حدیث:۳۳۳۲و۲/۱۰۳۵، حدیث:۵۹۶۸وسلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ ۲/۱۹۱،حدیث:۶۲۲و۴/ ،حدیث:۱۸۴۷)۔(۹۱)(بخاری و مسلم،صحیح الجامع۲/۸۸۴،حدیث:۴۹۲۵)۔ (۹۲)(تفسیر قرطبی۲/۴۹۔۵۰،فتح الباری۱۰/۲۳۳،مصنف عبدالرزاق۱۱/۱۳،فتح المجید ص:۲۵۹۔۲۶۱،ہدایہ المستفید ۲/۸۲۸۔۸۳۳،تیسیر العزیز الحمید ص:۴۲۰،حکم السحر والکہانہ لابن باز ص:۷۔۹،الزواجر للہیثمی ۲/۱۰۴۔۱۰۵،فتاویٰ ابن باز۳/۲۷۹،فتح الحق المبین ص:۱۷۹۔۱۹۱، الصارم البتّار[شریر جادوگر...ص:۶۷۔۱۰۷])۔(۹۳)حوالہ جات سابقہ(۹۳)(شریر جادوگر...ص:۱۰۹)۔ ۹۴)(حوالہ جاتِ سابقہ ایضاً)۔(۹۵)(صحیح بخاری مع فتح الباری۹/۶۲۔۱۰/۲۰۸،صحیح مسلم۴/۱۷۲۳) (۹۶)(ابوداؤد۳/۱۸۷،ترمذی۲/۱۰۴وصحیح الجامع ۵/۱۸۰)۔(۹۷)(صحیح مسلم۴/۱۷۲۸)۔(۹۸)(صحیح بخاری مع الفتح۱۰/۲۰۶،صحیح مسلم۴/۱۷۲۱)۔(۹۹)(صحیح بخاری مع الفتح۶/۴۰۸)۔(۱۰۰)(صحیح مسلم۴/۱۷۲۸)۔(۱۰۱)(ابوداؤدوصحیح ترمذی۳/۱۷۱)۔(۱۰۲)(مسنداحمد۳/۱۱۹باسنادصحیح،عمل الیوم واللیلہ ابن السنی:۶۳۷، مجمع الزوائد۱۰/۱۲۷)۔ (۱۰۳)(صحیح مسلم۴/۲۰۸۴)۔(۱۰۴)(صحیح مسلم۴/۱۷۱۸)۔(۱۰۵)(صحیح مسلم ۴/۱۷۱۸)۔ (۱۰۶)(صحیح ابن ماجہ للالبانی ۲/۲۶۸،العلاج بالرقی شیخ سعید القحطانی،ص:۹۶۔۹۱۰۱)۔

۱۰۷)(منقول از''شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنے والی تلوار''(اردو ترجمہ الصارم البتّار)مطبوعہ ماہنامہ محدّث لاہور،ص:۶۵،ص:۸۳،ص:۱۳۷تا۱۴۲)۔ (۱۰۸)(صحیح سنن ابوداؤد للالبانی ۲/۷۳۷)۔

۱۰۹)(بخاری مع الفتح۱۳/۱۱۳،مسلم۴/۲۰۸۱)(۱۱۰)(بخاری مع الفتح۴/۴۸۷)

۱۱۱)(بخاری مع الفتح۹/۶۲و۱۰/۲۰۸،مسلم۴/۱۷۲۳)۔(۱۱۲)(ابوداؤد۴/۳۲۲،صحیح سنن ترمذی۳/۱۸۲)۔

۱۱۳)(بخاری مع الفتح۹/۹۴،مسلم۱/۵۵۴)(۱۱۴)(عمل الیوم واللیلہ ابن السینی ص:۳۷،حدیث:۷۲،ابو داؤد۴/۳۲۱بسند جید)۔(۱۱۵)(بخاری۱۱/۱۲۶،مسلم۴/۲۰۸۴)۔(۱۱۶)(ابوداؤد،حدیث:۵۰۵۴،الاذکار

ص:۷۷ پرامام نووی نے اور مشکوۃ،حدیث:۲۴۰۹ کے حاشیہ پر علاّ مہ البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے)۔
۱۱۷)(صحیح ابن ماجہ للالبانی ۲۶۸/۲،العلاج بالرقی شیخ سعید القحطانی،ص:۹۶۔۹۱۰۱)۔
۱۱۸)(صحیح بخاری مع الفتح ۲۰۶/۱۰،صحیح مسلم ۱۷۲۱/۴)۔(۱۱۹)(بخاری ۲۸۲/۴،مسلم ۱۵۵/۱۴)۔
۱۲۰)(ترمذی۔حسن صحیح)(۱۲۱)(نسائی ومسند احمد۔بسند جیّد)(۱۲۲)(فتح الباری ۲۳۳/۱۰)
۱۲۳)(فتح الباری۔۲۳۴/۱۰)۔(۱۲۴)(صحیح مسلم ۱۷۲۸/۴)(۱۲۵)(ابوداؤد،ترمذی،صحیح ابن ماجہ ۳۳۲/۲)
.(۱۲۶)(سورۃ یوسف،آیت:۶۷ مع تفسیرہ جب حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو اِسی نظرِ بد سے بچانے کیلئے الگ الگ دروازوں سے شہر میں داخل ہونے کا حکم فرمایا تھا،اسی طرح سورۃ القلم،آیت:۵۱۔۵۲ مع تفسیرہ اورسورۃ الفلق کی آخری آیت سے ظاہر ہوتا ہے اور یہی بات مسند ابویعلیٰ معجم طبرانی کبیر اور مستدرک حاکم میں بھی ائی ہے دیکھیئے صحیح الجامع:۵۵۶ طبع دوم)۔(۱۲۷)(بخاری ۴۴/۴،حدیث:۵۷۴۰ عن ابی ہریرہ، مسلم ۱۷۱۹/۴،حدیث:۲۱۸۸،ترمذی،مستدرک حاکم وابن ماجہ،صحیح الجامع ۲۲۳/۱،حدیث:۹۳۸ عن عائشہ)۔
۱۲۸)(مسند بزار،طیالسی،تاریخ امام بخاری،الاحادیث المختارہ للضیاء المقدس،صحیح الجامع الصغیر للالبانی ۲۶۳/۱، حدیث:۱۲۰۶)(۱۲۹)(صحیح مسلم ۱۷۱۸/۴،حدیث:۲۱۸۵)۔(۱۳۰)(صحیح مسلم)(۱۳۱)(الصحیحۃ:۱۰۴۸،صحیح الجامع:۱۶۶۲،مسند احمد،صحیح الجامع الصغیر ۹۸۸/۲،حدیث:۵۲۶۲)(۱۳۲)(صحیح بخاری ۴۳/۴،حدیث: ۵۷۳۹،صحیح مسلم ۱۷۲۵/۴،حدیث:۲۱۹۷،زاد المعاد ۱۶۴/۳)۔(۱۳۳)(ترمذی،حدتث:۲۰۵۹،نسائی ۳۸۱/۸، ابن ماجہ،حدیث:۳۵۱۱،روضۃ الطالبین للنووی ۳۴۸/۹ ،الاحادیث المختارہ للضیاء،صحیح الجامع ۸۸۲/۲،حدیث:۴۹۰۲)۔(۱۳۴)(سورۃ الکہف،آیت:۲۹ نیز دیکھیئے صحیح الجامع الصغیر للالبانی،ص:۵۵۶ طبع دوم)(۱۳۵)(مسند احمد ۴۴۷/۴،صحیح ابن ماجہ للالبانی ۲۶۵/۲،مستدرک حاکم،عمل الیوم واللیلۃ ابن السنی،موطا امام مالک ۹۳۸/۲،زاد المعاد ۱۷۰/۴)(۱۳۶)(ابن حبان فی روضۃ العقلاء،تاریخ بغداد للخطیب،معجم طبرانی صغیر واوسط وکبیر،شعب الایمان بیہقی،الضعفاء عقیلی،الکامل ابن عدی،سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ للالبانی ۴۳۶/۳،حدیث:۱۴۵۳،شرح السنۃ بغوی ۱۱۶/۱۳،زاد المعاد ۱۷۳/۴)۔(۱۳۷)(سورۃ البقرہ،آیت:۱۰۲)
۱۳۸)(سورۃ الشوریٰ،آیت:۳۰)۔(